یہ اخبار ہدایت آثار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہلحدیث امرتسر سے چھپکر شائع ہوتا ہے

R.L. No 352.

لہ الملک

اخبار

اہلحدیث

امرتسر

پس اہلحدیث مصطفیٰ بجان جاوداں ... ... کلام ... نظر داشتن

ہمکو ... حدیث کیا ہے ... وانہ ... بالحق ... مصطفیٰ

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت واشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی ودنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہیے۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگے۔

(۳) نامہ نگاروں کی خبریں اور مضامین بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

شرح قیمت سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے سے

والیان ریاست سے سے

رؤسا وجاگیردار ...

عام خریداروں ...

چھ ماہ کے لئے ...

ممالک غیر سے ...

اُجرت ...

کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ...

مالک ...

ہونا چاہیے۔

اہل حدیث
جناب مولوی عبد الحمید
سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ
...

ضروری اطلاع

اخبار برابر ہر جمعہ کو ہر ایک کو نام پرجاتا ہے تاہم اگر کسی صاحب کو نہ ملے تو ایک روز انتظار کر کے اطلاع دیا کریں۔ زیادہ دیر نہ لگایا کریں ورنہ شکایت معاف۔ اور اپنے پوسٹ ماسٹر کی خدمت میں شکایتی خط لکھکر ڈاکخانہ کا انتظام بھی کرائیں۔

مینیجر

نمبر ۲۸ | امرتسر مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۲۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۴ ہجری | جلد ۳

خلافت وامامت

۲۰ اپریل کے اہلحدیث میں ہم نے اس بحث کو یہاں تک پہنچایا تھا کہ شیعوں نے جو اس آیت قرآنی سے استدلال کیا ہے لاینال عہدی الظالمین کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وارضاہ کو امامت نہیں پہنچ سکتی تھی کیونکہ وہ (بقول شیعہ) ظالم تھے) یہ استدلال غلط ہے۔ آج ہم اس کے باقی حصہ کا جواب دیتے ہیں۔ جسمیں شیعہ راقم نے جناب صدیق کا ظالم ہونا ثابت کیا ہے یا کرنا چاہا ہے۔

راقم مضمون نے اس دعوے پر دو قسم کی آیات سے استدلال کیا ہے۔ پہلی قسم کی آیات وہ ہیں جو عموماً کفار کے حق میں ہیں۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"چونکہ مضمون طویل ہے لہذا ہم اسکی تحقیق کو بھی قرآن شریف ہی کیطرف رجوع کرتے ہیں۔ آیت والکافرون ہم الظلمون سے کافر کا ظالم ہونا ومن اظلم ممن افترٰی علی اللہ کذبا او کذب بالحق (ای بمحمد صلعم) لما جاءہ الیس فی جہنم مثوی للکافرین سے مفتری وکذاب علی اللہ وعلی الرسول کا ظالم تر ہونا ثابت ہے" (رسالہ اصلاح کھجوہ۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۳ھ)

قرآن جائیں ایسی دلیل پر ہیچ ہو مت کیا نہیں کرتا۔ ناظرین کی خاطر اسکی اس دلیل کی ذرہ تشریح کرنی بھی مناسب ہے۔ آپکا مطلب یہ ہے کہ کفار مشرکین کو اللہ تعالیٰ نے ظالم کہا ہے چونکہ ابوبکر بھی اسلام لانے سے پہلے ضرور کافر تھے مشرک تھے۔ پس تو ظالم ہوئے اور ظالموں سے امامت کی نفی قرآن شریف میں کیگئی ہے۔ لیکن اگر بغور دیکھا جائے۔ تو یہ دلیل اس دلیل سے بھی کمزور ہے جو فلسفی مگر مخبوط الحواس نے اپنے دعوے پر بیان کی تھی کہ چونکہ چاول سفید ہیں لہذا زمین گول ہے۔ واہ سبحان اللہ! افسوس ہے اگر آپ کو قرآن شریف پر عبور نہ تھا۔ تو منطق دانی ہی سے کام لیتے کہ مطلقہ عامہ مطلقہ عامہ کی نقیض نہیں ہوتا۔ یہ ممکن ہے کہ ایک وقت میں ایک شخص کافر ہو کیوجہ سے ظالم ہو۔ مورد عتاب الٰہی ہو۔ دوسرے وقت میں توبہ کرنے سے مورد رحمت الٰہی ہو جائے۔ اس میں کیا خرابی؟

اور سنو! مشتق پر حکم لگانے سے مبدأ اسکی علت ہوتا ہے جسکو معقولی اصطلاح میں شرط عامہ کہنا چاہیے۔ پس ظالم سے نفی امامت کرنے کے یہ معنی ہوئے کہ ظالم جبتک ظالم رہے امامت اس سے مسلوب ہے۔ لیکن جب ظلم کا وصف اس سے مسلوب ہو جائے تو امامت کی نفی بھی اس سے مسلوب ہو جائیگی۔ اب ہم آیات قرآنیہ سے آپ پر یہ امر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اسلام میں داخل ہوکر بھی ظالم رہے تھے یا عادل جسکو پیش نظر ...

کہ یخاف لدی المرسلون الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم یعنے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کوئی ظلم کرے پھر توبہ کرے اور برائی کے بعد نیکی کرے تو میں انکو بخشنے والا ہوں کیونکہ میں بخشنہار مہربان ہوں۔ ایک اور بھی سنئے! الا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیئاتہم حسنات وکان اللہ غفورا رحیما۔ جو کوئی توبہ کرکے ایمان لاوے اور نیک اعمال کرے تو خدا اُس کی برائیوں کے بدلے میں نیکیاں دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے"

مہربان دوست ان آیات کو غور سے دیکھو کہ رب العالمین کے وعدے کیا ہیں اور تم لوگوں کی تنگدلی اور بخل کیا ہے۔ علاوہ اسکے یہ تو سب جانتے ہیں کہ مسلمانوں میں سب سے اعلیٰ الطبقہ اور خیر القرون صحابہ کرام کا ہے۔ حالانکہ صحابہ کرام اکثر ایسے ہی تھے کہ بعد کفر و شرک کے مسلمان ہوئے تھے جنکو پہلے تو یہ پہونچا تھا۔ کہ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا یعنی خدا کی رحمت سے بے امید مت ہو۔ اللہ تعالیٰ سب گناہ بخشدیگا۔

جب انہوں نے اس توبہ پر عمل کیا تو مژدہ پہونچا رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ خدا ان سے راضی ہوا یہ خدا سے راضی ہوئے۔ اب کسی متعصب کا ایسے بزرگوں کو ظالم کہنا جنہوں نے اسلام میں آکر جب آیات مرقومہ رحمت خداوندی سے حصہ وافر پایا۔ حقیقت میں خدا تعالیٰ کی شان میں بڑی گستاخی ہے۔

اس سے آگے راقم مضمون نے دوسری قسم کی آیات نقل کی ہیں جو یہ ہیں

یہ اور آیت فلما کتب علیہم القتال تولوا الا قلیلا منہم واللہ علیم بالظالمین۔ اور آیت لیس لک من الامر شیء او یتوب علیہم او یعذبہم فانہم ظالمون۔

سے مغرورین جہاد کا ظالم ہونا بنص قطعی ثابت ہے اب واقعہ سقیفہ اور شمائل خلیفہ سے فوائد اقسام ظلم کو منطبق کرنا چاہئے یہ امر مسلم ہے کہ حضرت ابوبکر قبل از بعثت منزد مصداق ان من یشرک باللہ کے تھے اور قرآن سے کہیں انکی اسلام کی صحت نہیں ہوئی بلکہ غزوات احد و خندق و خیبر و حنین سے ظالم ہونا بنص قرآن بھی ثابت ہو گیا ہے جو بعد اس کے عدم فرار جس سے انکا اسلام کا قرار ہونا پایا نہیں گیا۔ اور کوئی آیہ عفو فرار حنین پر جو آخر غزوات میں پیش آیا نہیں آیا؟

عربی میں ایک مثل ہے الغریق یتشبث بالحشیش جسکو اردو میں یوں مثل بنایا گیا ہے "مرتا کیا نہیں کرتا" وہی حال ہمارے نامہ نگار اور شیعہ پارٹی کا ہے۔ افسوس ہے کہ آپکی تقریر بھی ماشاء اللہ ایسی ہے کہ بقول "گونگے کی بولی گونگے کی ماں سمجھے" ہمکو تو اسکی بھی تشریح کرنی پڑتی ہے۔ آپ کا مطلب ہے کہ آیات مرقومہ میں جہاد سے منہ پھیرنے والوں کو ظالم کہا گیا ہے۔ اور صحابہ کرام صدیق بھی جنگ حنین کے روز روگردان ہو گئے تھے؟

اب سنو! جواب۔ پہلی آیت میں تو بنی اسرائیل کے ایک واقعہ کی حکایت ہے کہ انہوں نے جنگ کرنے سے روگردانی کی اور ظالم بنے۔ دوسری آیت میں مشرکین کا ذکر ہے۔ کہ خدا چاہیگا تو انہیں بخشیگا۔ چاہیگا تو عذاب دیگا تمہیں اس امر میں اختیار نہیں۔ چنانچہ آپ کے منقولہ الفاظ سے پہلے یوں ہے لیقطع طرفا من الذین کفروا او یکبتہم فینقلبوا خائبین لیس لک من الامر شیء او یتوب علیہم او یعذبہم فانہم ظالمون۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دانتوں پر زخم لگے تھے تو آپ نے فرمایا کیف یفلح قوم دموا نبیہم یعنی جس قوم نے اپنے نبی کو بھی خون آلود کر دیا وہ کس طرح نجات پاویگی اس پر آیت مرقومہ نازل ہوئی تھی کہ اے نبی تجھے اس میں کچھ اختیار نہیں خدا چاہے تو معاف کرے چاہے تو عذاب کرے۔ فانہم ظالمون۔ اس میں شک نہیں کہ ظالم تو بیشک ہیں۔ بتائیے اسے ابوبکر سے کیا تعلق۔ سوائے اسکے کیا کہا جائے کہ ؎

گلست سعدی و در چشم دشمنان خارست

شیعہ کو اہل بیت کی محبت نے ایسا غالی کر دیا ہے کہ خواہ مخواہ سبھی اصحاب ثلاثہ خصوصاً حضرت ابوبکر پر الزام لگاتے ہیں جیسے مسیح کی محبت غالیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات پر عیسائی بیجا نکتہ چینی کرتے ہیں۔ مگر اس سے کیا فائدہ! مناسب ہے کہ حنین کی کیفیت بھی ذرہ قرآن شریف سے بتائی جائے۔ پس سنو! لقد نصرکم اللہ فی مواطن کثیرۃ ویوم حنین اذ اعجبتکم کثرتکم فلم تغن عنکم شیئا وضاقت علیکم الارض بما رحبت ثم ولیتم مدبرین ثم انزل اللہ سکینتہ علی رسولہ وعلی المؤمنین وانزل جنودا لم تروھا وعذب الذین کفروا وذلک جزاء الکافرین۔ (پ۱۰ ع۱۰) یعنی خدا نے کئی ایک مواقع پر تمہاری مدد کی خاصکر حنین کے روز بھی تمہاری مدد کی۔ جب تم اپنی بہتات پر نازاں تھے پس وہ بہتات تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ دیکر بھاگے۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی رسول پر اور مومنوں پر نازل کی اور فوج بھیجی جسکو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو عذاب کیا اور یہی بدلہ کافروں کا ہے"

جنگ حنین میں صحابہ کرام بارہ ہزار تھے اتنی کثرت کبھی نہ ہوئی تھی چونکہ جماعت کثیر تھی اور سازو سامان بھی خوب تھا۔ اسلئے فطرتاً تساہل لازم تھا۔ اتنے میں کفار نے ایکدم شدت سے حملہ کیا تو مسلمانوں کے پیر نکلے اور سب بھاگ گئے۔ اس کے بعد پھر جمع ہو کر حملہ آور ہوئے تو فتح پا گئے۔ یہ ہے مختصر کیفیت حنین کی جسکی طرف راقم مضمون نے اشارہ کیا ہے کیا عجیب ہے کہ جو کبھی جنگ میں شریک ہوئے ہیں یا شیعہ کے ذریعہ سے واقف ہیں وہ جان سکتے ہیں کہ ادنیٰ قسم کی شکست فتح کا سبب ہوتی ہے۔ فرمایئے یہیں پہ بیچ

اسلامی نحو
یہ کتاب ماہ مئی
فروخت ہونگی با
قرآن شریف
فارسی شاہ ولی
عبدالقادر
حاشیہ بر حاشیہ
و کامل تفسیر عبا
قیمت اصل
تفسیر حسینی
نہایت عمدہ
مفصل فہرست
مفت ارسال ہو
پتہ مولوی
مولوی حکیم
لاہور

ahmadimuslim.de

بلکہ ہوا اگر جلا جانے سے ایسی بے ترتیبی ہو جاتی ہے کہ بسا اوقات افسر بھی ایسی ہزیمتوں سے چشم پوشی کر جاتے ہیں۔ علاوہ اسکے جبکہ قرآن شریف کی اسی آیت میں ارشاد ہے کہ خدا نے رسول پاک اور مومنوں پر تسکین نازل فرمائی۔ تو اب کسی کے اعتراض کیا موقع۔ ایسا ہی احد کے متعلق بھی فوج میں بے ترتیبی ہو گئی تھی۔ مگر آخر کار ایک جا جمع ہو گئے۔ اور رب العالمین نے بھی یہ قصور سب مومنوں کا معاف فرمایا۔ کیونکہ کسی بے فرمانی کی وجہ سے نہ تھا۔ چنانچہ ارشاد ہے وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (پ ع ۵) پس بتائیے خدا کی معافی پر کون ناراض ہوتے ہیں؟ اسکا جواب خود طلب ہے۔ ہاں یہ خوب کہی کہ ابوبکر کے اسلام کی صحت قرآن سے نہیں ہوئی ہم اس سوال سے بہت خوش ہوئے۔ خدا آپکو راہ راست دکھا کر خوش کرے ؎

ای وقت تو خوش باش کہ وقت ما خوش کردی

اگر سچے مومن ہو تو غور سے سنو! لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ خدا مومنوں سے راضی ہوا جب انہوں نے حدیبیہ کے روز نبی کے ہاتھ پر درخت کے نیچے بیعت کی۔ بتلائیے حدیبیہ کے روز حضرت صدیق اکبر بھی موجود تھے یا نہیں۔ موجود کیا تھے۔ تمام کارکن ہی وہی تھے پس انصاف سے کہنا کہ اس آیت سے صدیق کے ایمان کے ثبوت کے علاوہ رضائے الٰہی کی سند کا ثبوت بھی ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر یہ منظور نہ ہو تو آپ ہی ذرہ حضرت علی کے ایمان کی کیفیت قرآن شریف سے بتلا دیجئے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی خارجی آپ پر بھی یہی اعتراض کر دے۔ تو آپکو لینے کے دینے پڑ جائیں۔ باقیدارد

شہادت امام حسین علیہ السلام اور مرزا حیرت دہلوی

اگرچہ ہمارے خیال میں امام ممدوح کی شہادت کا واقعہ ایک متواتر ہے جس کے لئے کسی لمبے چوڑے مضمون یا کتاب کی ضرورت نہیں۔ اور جو مرزا حیرت دہلوی انکاری ہوئے ہیں۔ تو یہ انکی ایک حکمت عملی ہے ورنہ بقول معزز ایڈیٹر اخبار وطن مرزا صاحب کا دل اس واقعہ سے انکاری نہیں۔ مگر چونکہ یہ مضمون ہمارے ایک دوست مولوی عبداللطیف صاحب ساکن سیند ور جا ضلع امراوتی کی محنت کا نتیجہ ہے اسلئے درج کیا جاتا ہے۔ (اڈیٹر)

بخدمت مخدوم و مکرم مولانا ابوالوفا مولوی ثناء اللہ صاحب مدظلہ کو بعد سلام مسنون کے واضح ہو کہ ایک مضمون نصیحت آمیز و فرحت انگیز سیدھا سادہ دکھا کر نیازمندانہ خدمت بابرکت کرتا ہوں براہ کرم اپنے اخبار گہربار کے گوشہ میں جگہ دے کر منت نذر ناظرین فرمائیے اور ضرور ضرور شایع کر دیجئے۔ اجر سے خالی نہ ہوگا حضرت من میں نہ عالم ہوں نہ منشی کامل نہ شاعر ہوں نہ نرا جاہل ایک دیہاتی معلم ہوں۔ علماء دین متین اہل سنت والجماعت کی کفش برداری اور صحبت کیمیا خاصیت کے اثر سے میری تقریر و تحریر میں کسی قدر رنگت آ گئی ہے۔ امید ہے کہ کوئی صاحب فصیح و بلیغ میری انشا و املا و محاورہ و غیر محاورہ پر طعنہ زن نہ ہوں نفس مضمون و منشا خاکسار کو ذرہ سیدھی اور گہری نظر سے ملاحظہ فرمائیں۔ کیونکہ بقول دبگیر ؎

قبح کے دیکھنے والے تو بہت ہیں لیکن پر یہاں حسن شناسان سخن تھوڑے ہیں

بزرگ میں اپنی کیفیت بیان کر چکا۔ لیجئے اب سنئے عرصہ چند روز سے مرزا حیرت دہلوی کے مضامین کرزن گزٹ میں نظر سے گذرے کبھی تو ہنسی آتی ہے اور کبھی مرزا صاحب کے حال پر افسوس آتا ہے۔ مرزا صاحب کی کسی عبارت سے رافضیت ٹپکتی ہے اور کسی تقریر سے خارجیت مگر ہم انکو نہ بالکل رافضی کہ سکتے ہیں نہ سراسر خارجی اور مرزا صاحب سنی تو کسی حالت میں رہ ہی نہیں سکتے۔ ہم مرزا صاحب ہی کی تحریر سے رافضیت اور خارجیت دونوں ثابت کر دکھائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ دو تین باتیں ہماری اور سن لیجئے جو عبارتیں اس مضمون میں مرزا صاحب کتب شیعہ بحار الانوار و کلینی وغیرہ وغیرہ سے نکالکر شیعوں کو نیچا دکھا رہے اور تعزیہ ہندی۔ شدہ و پنجہ علم وغیرہ کی مذمت کر رہے ہیں اسپر تو ہم بھی صاد کرتے ہیں کہ طریقہ سلف صالح و اہل سنت کا یہی تھا۔ مگر کوئی نئی بات نہیں کی کیونکہ علماء سلف و خلف اہل سنت اس بدعت ناخلف کی ہمیشہ سے بیخ کنی کرتے ہی چلے آئے ہیں اور مستو کرتے ہیں۔ مگر اسوقت میں تو دادا خبار نہ تھا کہ مجدد دہلوی کی طرح شہرت پاتے۔ تعزیہ داری تابوت پرستی ہمایوں کے وقت سے ہندوستان میں جاری ہوئی ہے۔ جبھی سے عالموں نے انکی مذمت شروع کر دی ہے۔ ذرہ ان کتابوں کو ملاحظہ فرمائیے تحفہ اثنا عشریہ مولانا شاہ عبدالعزیز کا رسالہ سیف المسلول قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح کا منتہی الکلام مولانا حیدر علی کا وبال سیف قاطع مولانا امداد حسین قنوجی کا رد مذہب شیعہ میں امسال کہیں کے ڈھانچوں اور کہیں کا ٹانکہ وغیرہ سب کی ہجو اور مذمت میں بہت کچھ لکھا ہے۔ ذرہ بلندی سے آٹھ دس برس پہلے سیف قاطع کے آٹھ دس ورق ہیں چند شعر انکو دیکھے تھے وہ مجھ کو یاد ہیں ؎

حرم بھی ہو گئے عالم تمام بے کرسی کہ جب پاؤں پڑے تک مسیح نامحرم کو
ذرہ تو غور کرو دل میں یہ کیا دھوکا ہے ۔ جو بیکو جلتے ہوئے علم ملک کے

سلہ منشی سے ہمارا ذہن منشی کی تاریخ تاریخ بھی کرنی تھی۔ (اڈیٹر)

مباحثہ دیوبند

یہ وہ مباحثہ ہے جس نے پوربیہ اسلام کا سکہ مخالفوں کے دلوں پر جمایا تھا آریوں کی نیستی کو خاک میں ملا دیا تھا

قیمت ۸/

مینیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

ایک رسالہ تحفۃ الاحباب نام کا سنہ ۱۳۰۸ھ میں لکھا تھا اُس میں تعزیہ اور تعزیہ پرستوں کا بھی خوب خاکہ اڑایا ہے۔ یہ چند جملے اس واسطے لکھے ہیں کہ مرزا صاحب کے ہم مشرب و معتقدین اُن کی تحریر پر ناز کرتے ہیں کہ سوائے ہمارے پیر جی صاحب مجدد دہلوی کے کسی اور عالم سنی نے تعزیہ کی مذمت نہیں کی۔ مگر ہاں یہ بات ضرور ہے کہ سوائے قادیانی اور مجدد ثانی کے اور کسی نے مامور من اللہ ہونیکا دعویٰ نہیں کیا۔ اگر غور کیا جائے تو ہر عالم دیندار مامور من اللہ ہے ؎

ہر کسے را بہر کارے ساختند ✤ میلِ اُو را در دلش انداختند

مگر افسوس کہ حضرت صاحب تو قادیانی سے کبھی گزرے ہی نہیں گو [illegible] خوش یک لقمہ [illegible] دل داشتند۔ اب کیا تھا [illegible] اور [illegible] روح القدس سے تو مرزا صاحب کو تعلیم روحانی ہوتی ہے [illegible] وقت ظاہری کی کیا ضرورت [illegible] معراج [illegible] ہو جاتی ہے حضرت صاحب کے ہم مسلکو ہوشیار کرو۔ تمہارے واسطے آسمانی [illegible] تیار ہوتی ہے [illegible] جب چاہو تب سیر آسمان کر لیا کرو۔ بقول شخصے ؎

اور میر عالم کی تو نے [illegible] مضمون [illegible] تیری تقریر بیکار ہے اں مرزا صاحب زمانہ کا [illegible] لیکن نہیں بلکہ اپنے ہم مسلکوں اور ہم عقیدوں سمیت تم خود کو بھی نہیں۔ کیا جھوٹا ہے [illegible] روایت بیان کرنا کافی نہیں ہم کہتے ہیں ضرور کافی ہے۔ حدیث نبوی اسپر دال ہے کیوں مجدد صاحب جو ایسے شخص اور نہ لسان زبان دراز فضول از صحابی و تابعی و محدثین یا ائمہ دین و ائمہ مجتہدین و جمیع علماء امت رسول امین کو حق سے ناواقف [illegible] بلکہ نادان و ناسمجھ کہے اور تحقیر علما و صلحا و اولیاء اللہ میں زبان کھولے اور برخلاف جمہور علماء اہل سنت کے نئی بات بے سند جہان میں مشہور کرے اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالے اور علماء امت کو غلط فہم قرار دے۔ وہ شخص دیندار ہے یا بیدین۔ واللہ بڑا بیدین منافق بدعتی و مرتد و گمراہ ہے اور ناواقف ناسمجھ محض ہے۔ بلکہ مسیلمہ کذاب کا چھوٹا بھائی ہے اسنے تکذیب رسالت کی۔ اس نے تکذیب شہادت کچھ کم تیرہ سو برس سے تمام علماء اہل سنت امت محمدی المحدیث و متقلدین المذاہب و شیعہ و خوارج واقعہ کربلا شہادت امام حسین علیہ السلام کی تصدیق کرتے چلے آئے ہیں اور مجدد دہلوی فرماتے ہیں کہ امام مظلوم خفیہ قسطنطنیہ کو بھاگ گئے شہید نہیں ہوئے۔ و دلیل و برہان ہیچ نیست۔ واہ حضرت کیا کہنا ہے۔ ایسا منہ زور مردان میں کم ہے کے بعد [illegible] نہیں آیا نہ سنا گیا۔ مرزا صاحب ہے [1]

[1] کل مضمون پر لکھنا چاہئے۔ اور ادہر ادہر کی باتیں خوب نہیں۔ (ایڈیٹر)

اپنی حد سے جو بڑھا اسکی خرابی آئی ✤ خاک میں لوٹتے ہیں یار کی گیسو ہو کر

معلوم ہوا کہ آپ بڑے سچے محدث اور بڑے پکے با سند مورخ اور بڑے گہرے مفسر ہیں اگر ایسے نہ تو آپ پکے مسخرہ ہی ہونگے لعنۃ اللہ علی الکاذبین اب سنیئے آپکی ہمہ دانی اور تعلیم روحانی کی کشف و کرامتیں بیان کیجاتی ہیں اچھی طرح لوٹ پوٹ کر گہری نظر سے غور فرمائیے۔ آپنے جو صحیح بخاری شریف کا ترجمہ کرایا ہے اسکے صفحہ میں امام بخاری رحمۃ اللہ کے حالات سعادت آیات لکھے ہیں کل عبارت بسبب طول کے نہیں لکھتا اسکا خلاصہ لکھتا ہوں۔ آپ لکھتے ہیں کہ صحاح کی سب کتابوں میں صحیح بخاری اول درجہ کی معتبر ہے اسمیں کوئی حدیث ضعیف نہیں۔ کتاب اللہ کے بعد یہ کتاب رسول اللہ ہے۔ جملہ محدثین کا اسپر اتفاق ہے۔ کہ محمد اسمٰعیل بخاری سب جماعت محدثین میں افضل ہیں انکے اساتذہ نے ان سے علم حدیث پڑھا ہے صرف چار حدیثوں میں اختلاف تھا۔ مگر ترجیح امام بخاری ہی کے قول کو رہی۔ اب وہ چاروں بھی صحیح رہیں پھر اس کتاب کے صحیح ہونے میں کیا شک رہا۔ آپکے اس دلیرانہ عملوں کی توصیف ممکن نہیں۔ آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو۔ باوجود صحیح تسلیم کر لینے کے پہلو تو آپنے امام بخاری پر ہی ہاتھ صاف کیا۔ کہ حدیث حضرت انس کو غلط ٹہیرا کر اس جلیل القدر صحابی کو کہ اک مدت دراز تک حضور انور کی خدمت بابرکت میں فیض یاب رہے نامردی کا دہبہ لگا دیا اور شہادت کے متعلق جتنی حدیثیں ہیں سب کو بزعم خود موضوع کر دیا نعوذ باللہ منہا اگر آپ سر پیٹ کر روئیں اور روح القدس فرشتے سے امداد چاہیں۔ مگر آپ حدیث مذکور کو غلط نہیں کر سکتے۔ کیوں جناب مرزا صاحب امام اعظم نے کہ تبع تابعی تھے بسبب قتل کرنے امام مظلوم کے یزید پلید پر کفر کا فتویٰ نہیں دیا بلکہ اسپر لعنت کا بھی حکم نہیں دیا علیہ ما علیہ کا لفظ فرمایا۔ کیا اس قول سے شہادت امام مظلوم کی ثابت نہیں ہوتی۔ امام بخاری ایسے بڑے محدث محقق غلط قول کو درج بخاری کر کے اپنی صحیح کو کیوں بٹہ لگا لیتے۔ روضۃ الشہداء ملا حسین کاشفی مفسر تفسیر حسینی کے الصواعق محرقہ و شواہد النبوۃ کہ جنمیں احوال پر ملال شہادت حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کا بسند کامل تحریر ہے۔ ذرہ ان کتب متبرکہ کا مطالعہ تو کیا ہوتا۔ مولانا مخدوم قدس سرہ سراج ہدایت [illegible] معرفت اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں ؎

در جہاں ہستند بسیاران یزید ✤ کو حسینا تا کند او را شہید

اور حضرت شاہ بو علی قلندر عارف باللہ حقیقت آگاہ اپنی مثنوی کے صفحہ میں فرماتے ہیں ؎

ایں سخن در گوش دار اے جواں — مولوی گفتہ زروئے امتحاں
ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں — ایں خیال ست محال ست جنوں
بہر دنیا آں یزید نا خلف — دین خود کردہ بہائے او تلف
زال دنیا چوں درآمد در نکاح — کرد برخود خون آں سید مباح
داد بازی ہمچو کس را پیر زال — کرد او را در دو عالم پائمال

اور بعد عقاید و اقوال علماء خلف کو ملاحظہ کیجئے اور گوش دل سے سنئے! مولانا محمد حسین گلزار ابراہیم کے صفحہ ۹ میں فرماتے ہیں سے

کربلا میں قرۃ العین نبی — لال زہرا کا حسین ابن علی
ظالموں کے ہاتھ سے یوں ہو شہید — اور بنا کام دل پاوے یزید

اور نواب سید صدیق حسن خاں مرحوم عالم بیبدیل فاضل جلیل مجدد بے قال وقیل اپنے رسالہ تثلیث المصاب کے صفحہ ۵ میں فرماتے ہیں کہ قصہ پر غصہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا بہت طول طویل ہے۔ مگر ہم مختصر لکھتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام کربلا میں ہاتھ سے لشکریان یزید کے مع اپنے ہمراہیان شہید ہوئے قاتل وہی لوگ تھے جو اپنے کو مسلمان کہتے تھے تو عجب نام کے مسلمان اولاد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بضعہ رسول خدا سے اس طرح پیش آئے حالانکہ زمانہ انکا عہد نبوت سے بغایت قریب تھا۔ تو بقیہ نسل امام حسین علیہ السلام کو اگر ہاتھ سے ایسے مسلمانوں کو ہر زمانہ میں تکلیف پہونچتی رہی تو کیا بعید ہے۔

اترجوا امۃ قتلت حسینا — شفاعۃ جدہ یوم الحساب

لیکن اللہ تعالیٰ نے بعد شہادت امام حسین کے بہت جلد انتقام دنیا وی لیلیا۔ اور انتقام عقبیٰ باقی رہا۔ بعد چھ ماہ کے یزید پلید مرض استسقا میں مبتلا ہو کر مرگیا۔ اور ستر ہزار آدمی جو اس معرکہ کربلا میں شریک یا راضی بقتل امام مظلوم تھے مختار وغیرہ کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور نزدیک اکثر اہل علم کے یزید پلید مستحق لعنت ٹھیرا کما قال اللہ تعالیٰ لعنۃ اللہ علی الظالمین

کہ کرد ہمہ عالم گمان ظلم بزہ — کہ تیر لعنت جاوید را نشانہ شد

جناب مرزا صاحب! ان بزرگان دین و شیفتگان رسول امین کے عقاید اور تحریر و تقریر کے مقابلہ میں آپ کے عقیدہ اور مسلک سے سر دیا دبے اہل کو ہزلیات میر اُبل اور جعفر کی ژٹل سمجھنا چاہئے اسپر بھی بعض ناواقف دین اسلام سے بیخبر آپکی طول طویل تحریر کے دام تزویر میں پھنسکر دین و ایمان کھو بیٹھے اور کھو بیٹھینگے۔

گر ہمیں بیخبری حضرت والا ہوگی — تاہ و پودہ دینکی سب تہ و بالا ہوگی

یہ تو فرمائیے! اقرار و انکار شہادت امام حسین کو صفت ایمان کس اہل سنت نے لکھا ہے۔ اور کون کہتا ہے یہ تو آپکی خانہ ساز باتیں اور شیعہ بازیاں ہیں چالاکی اور دھوکا دہی تو آپکا مسلک ہے بعض شیعہ تو اصحاب کبار سے سوء ادبی کرتے ہیں وہ بھی ادہر ادہر دیکھکر۔ مگر آپنے تو غضب کر ڈالا کہ تمام علماء کرام کے مسلک کو ملیا میٹ کر دیا انا للہ و انا الیہ راجعون سے

وہ مست ناز ہو کہ کسی کی خبر نہیں — اپنے بھی حال پر تمہیں اب تو نظر نہیں

لیکن یہ تو فرمائیے کہ حدیث صحیح کو بے دھڑک غلط کر دیا اور اقوال مستند علماء سلف و خلف کو جھوٹا بتایا۔ اور جس شخص کو تمام امت محمد فخر سلطانان جہان اور امام زمان سمجھیں اور منصف مزاج مسلم۔ یہ نصاریٰ وغیرہ انکی جرأت اور بہادری و استقلال کی نظیریں دیں اور مرزا صاحب! انکو بزدل بتا کر کسی تنگ کوچہ سے قسطنطنیہ بھگا دیں اور پھر بھی آپ محب حسین ہونیکا دعویٰ کریں سے

دل میں تو کفر تیرے مجھے غضب خدا کا — اور داغ سجدہ کعبہ پہ ماتھا دعا کا
کم ہوگا داغ سا بھی مکار اب نہ پیر — جو بت کا شیفتہ ہو اور نام لے خدا کا

مرزا صاحب آپ کو آپکے بد طینتی کی قسم اور تعلیم روحانی اور روح القدس کی اور تحریر مسلسل و تقریر بے سود کی قسم بھلا کوئی شخص تو ہم کو مانند حضرت امام حسین علیہ السلام کے مستقل مزاج تکلیف و مصیبت میں صابر و شاکر ہو کا پیاسا اور جسکے تمام رفیق اور نور چشم گلشن نبوت کے پھول اور ہمراہی بیکسانہ ظالموں کے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے ہوں اور خدا ہراس ہو اور وہی طمطراق قایم ہے۔ اور ہزاروں دشمنوں سے عاجز ہو اور بیعت فاسق کرکے اپنے دین و ایمان کو ہاتھ سے ندے۔ اور تن تنہا ہزاروں اشقیا سے مقابلہ کرے اور شہید ہو۔ آدم علیہ السلام سے آجتک۔ تو بتا دیجئے لیکن آپ کیا بتائیں گے آپ تو امام مظلوم کی عدم شہادت اور نامردی کے مدعی ہیں۔ مرد خدا ذرا تو خدا سے ڈری ہوتے۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاس عزت کیا ہوتا اپنی نمود میں آپ بھی گر پڑے نہ گڑھا دیکھا نہ خندق نہ نیچا دیکھا نہ اونچا نہ کانٹا دیکھا نہ پتھر۔ آنکھیں میچ دہڑام سے گر ہی پڑے اللہ تعالیٰ آپ کو کانٹوں اور پتھروں سے بچاوے اور توبہ کی توفیق دے۔ حضرت من! دو مردوں کی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کاٹنا ایسا ہی نادانی ہے لیکن کچھ تعجب کی بات نہیں کیونکہ بھول چوک سے تو انبیاء علیہم السلام بھی نہیں بچے سے

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں — وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے

فسانہ دہر دیکھیں تو ہم آپ کی رافضیت اور خارجیت آپکی تحریر سے ثابت کرتے ہیں

ahmadimuslim.de

اگر آپ منصف مزاج ہیں تو تسلیم کرینگے لیکن یہ آپکی عادت شریفہ کہاں ہے مرحوم کی ایک شاعر آپکا شعار ہو سے

ہمارا کام سمجھانا ہے یارو ✤ اب آگے چاہو تم مانو نہ مانو

باقیدارد

بقیہ جوابات منجانب علماء حنفیہ

اہلحدیث میں چند سوال دار اپنی نامہ نگار کے چھپے تھے۔ سوالات کا مضمون گو فقہ حنفیہ کی کتابوں میں ملتا ہے مگر چونکہ بعض احباب ایسے سوالات کا اندراج موجب فتنہ و فساد جانتے ہیں اور امرتسر میں تو بہت ہی شور شرہ ہوا اسلئے ناظرین اہلحدیث مطلع رہیں کہ آئندہ کو اس قسم کے سوالات درج نہ ہونگے گو اخبار اہلحدیث ایک خاص مذاق کا پرچہ ہے جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے [illegible] کو وسیع ہونا خصوصاً نیک نیتی اور سادگی کا جواب دینا [illegible] اور نہیں مگر بحکم حدیث شریف [illegible] سے احتیاط ہوگی ہاں حسب وعدہ جوابات درج [illegible]

(اڈیٹر)

قولہ۔ فقہ کی معتبر کتاب ہدایہ جلد اول چھاپہ مصطفائی کے صفحہ ۹۰ میں لکھا ہے کہ جو شخص اپنی محرمات ابدی مثل ما اور بہن اور بیٹی وغیرہ جو دہ محرمات ابدی سے جانکر نکاح کرے اور ان سے صحبت کرے تو امام اعظم کے نزدیک اسپر حد نہیں آتی۔

اقول کیوں جھوٹ بولتے ہو کچھ تو خدا کا خوف کرو۔ کہاں ایسا لکھا ہے کہ جو شخص ما اور بہن اور بیٹی وغیرہ محرمات ابدی سے جانکر نکاح کرے بلکہ وہاں تو صرف اتنا ہی لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عورت ایسی سے نکاح کر کے وطی کرے جس سے اسکا نکاح حلال نہ تھا تو ایسے شخص کا امام اعظم کے نزدیک حکم یہ ہے کہ حد نہ ماری جاوے لیکن تعزیر دیجاوے اگر اسکو اس بات کا علم تھا کہ میرا اس سے نکاح جائز نہیں اور صاحبین و امام شافعی کہتے ہیں کہ اگر وہ جانتا تھا تو اسکو حد ماری جاوے چنانچہ عبارت بعینہ یہ ہے ومن تزوج امرءة لا یحل له نکاحها فوطئها لا یجب علیه الحد عند ابی حنیفة ولکن یوجع عقوبة اذا کان علم بذلک وقال ابو یوسف ومحمد والشافعی علیه الحد اذا کان عالما بذلک اھ۔ اب دیکھو اس عبارت میں کہاں محرمات ابدیہ مثل ما بہن بیٹی کا نام ہے بلکہ کنایتاً بھی ذکر نہیں ہے آپ نے کچھ کا کچھ ظاہر کر دیا سے

دانچہ بر فرقہ تو میکنند قال ✤ جلد کیا دی دو دغا باشد

آپکا جو اعتراض امرءة لا یحل له نکاحها سے جھٹ ما بہن بیٹی کی طرف خیال جا دوڑا یہ وسیع فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔ یہ مگر آپ قبول کرینگے کہ مسلمانوں میں ایسا غافل کوئی ہوگا جو ما بہن اور بیٹی سے نکاح کرنیکی جرات کر سکے۔ اگر شاذو نادر کوئی آپ جیسا ہم خیال ایسی جرات کر بھی سکے تو وہاں نکاح کی قید لگی ہوئی ہے اور نکاح بغیر دو عاقل بالغ مسلمانوں کی گواہی کے ہو بھی نہیں سکتا۔ پس ظاہر ہے کہ گواہ کیونکر ایسی حرکت کرنیکی اجازت دینگے اور بغیر گواہ بنکر خسر الدنیا والآخرة ہونگے پس یہاں مراد ایسی عورتوں سے ہے جنکی حرمت کا حال ہر کہ و مہ کو معلوم نہیں۔ مثلاً کسی کی لونڈی سے بغیر اجازت اسکے مولا کے نکاح کر لینا یا کسی غلام کا بغیر اذن اپنے مولی کے کسی عورت سے نکاح کرنا یا سالی سے نکاح بحیات اسکی بہن کے یا کسی عورت ایسی سے نکاح کر لینا جسکی والدہ سے اس نے زنا کیا ہو یا شہوت سے اسکے ہاتھ لگایا ہو یا اسکو فرج داخل پر شہوت سے نظر کی ہو۔ یا بہن نسبی کی رضاعی بیٹی ہو یا رضاعی بیٹی ہے علی ہذا القیاس اور بہت سی عورتیں ہیں جن سے نکاح ناجائز ہوتا عوام کیا بلکہ بعض خواص کو بھی معلوم نہیں اور انہیں عورتوں سے نکاح کی یہاں مراد ہے اور ایسی عورتوں سے نکاح کا واقع ہو جانا قریب الفہم ہے نہ وہ جو آپنے براہ عداوت یا قصور عقل کے سمجھا ہے کیونکہ ایسی صورت کا وقوع میں آنا گو محال عقلی نہیں مگر محال عرفی میں تو کوئی شبہ نہیں اور حاصل امام صاحب کے نزدیک ایسی لونڈی سے نہیں کہ نکاح کرنے سے شبہ پڑگیا ہے اور نکاح کے شبہ سے حد ساقط ہو جاتی ہے چنانچہ ترمذی وغیرہ میں حضرت عائشہ سے روایت ہے ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ایما امرءة نکحت بغیر اذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل فنکاحها باطل فان دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها الی اخر الحدیث یعنی ہر ایک بالغہ عورت جو نکاح کرے بغیر اذن اپنے ولی کے پس نکاح اسکا باطل ہے باطل ہے باطل ہے پس اگر ایسے خاوند نے اسکو دخول کیا ہے پس واسطے اسکے ہے مہر اس کا بسبب اسکے جو فائدہ پکڑا ہے اس نے اسکی فرج سے۔ پس دیکھو حدیث اس بات

ف مولانا صاحب نہ اتنی ہم نے تو سمجھا تھا کہ آپ بڑا بہت علوم سے واقف ہونگے مگر آپکی تحریر سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ امام ابو حنیفہ صاحب رحمۃ الله علیہ کے علاوہ مولوی نذیر محمد مصنف رسالہ آفتاب محمدی کے مقلد ہیں آپ نے ساری عبارت بہت صفحوں کے صفحے بلکہ کل تحریر حرف بحرف رسالہ مذکورہ کی نقل کر کے اپنی طرف نسبت کی ہے جو جگہ بجوڑا ان محمد یا بمالیفہ ادا ایک نازیبا بلکہ ناجائز فعل ہے مولوی نذیر محمد موصوف نے آپکو اور عوام کو دھوکہ دیا ہے سنئے! ہدایہ کی منقولہ عبارت کا یہی مطلب ہے مگر تعصب سے دیکھیے استدلال کی طرف نہیں دیکھا بلکہ نص صریح دکھاتا ہوں ذرہ فتاوی قاضیخان کتاب الحدود دیکھئے۔ لو تزوج بذات رحم محرم نحو البنت والاخت والام والعمة والخالة وجامعها لا حد في قول ابي حنيفة وان قال علمت انها علی حرام فرمائیے یہ نام کافی ہیں یا نہیں۔ ہاں ہم آپ کو آپ ہی کے نامہ نگار

[illegible]

ahmadimuslim.de

ایں سخن درگوش دار اے جواں
مولوی گفتہ زروئے امتحاں

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں
ایں خیال ست محال ست جنوں

بہر دنیا آں یزید نا خلف
دین خود کردہ بیائے او تلف

زال دنیا چوں بدر آمد در نکاح
کرد بر خود خون آں سید مباح

داو بازی ہچو کس را پیر زال
کرد او را در دو عالم پائمال

اور بہ عقاید دو اقوال علمار خلف کو ملاحظہ کیجئے اور گوش دل سے سنئے! مولانا محمد حسن گلزار ابراہیم کے صفحہ ۴ میں فرماتے ہیں ؎

کربلا میں قرة العین نبی
لال زہرا کا حسین ابن علی

قتل ہوا کیجے اتنا سوچ شہید
اور اپنا سلام دل پاد و یزید

اور نواب سید صدیق حسن خاں مرحوم عالم بے عدیل فاضل جلیل مجدد وقت اپنے رسالہ تسلیة المصاب کے صفحہ ۵۵ میں فرماتے ہیں کہ قصہ پر غصہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا بہت طول طویل ہے۔ مگر ہم مختصر لکھتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام کربلا میں ہاتھ سے لشکریان یزید کے معہ اپنے ہمراہیان شہید ہوئے قاتل وہی لوگ تھے جو اپنے کو مسلمان کہتے تھے جب نام کے مسلمان اولاد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بضعہ رسول خدا سے اس طرح پیش آئے حالانکہ زمانہ ان کا عہد نبوت سے بہت قریب تھا۔ تو بقیہ نسل امام حسین علیہ السلام کو اگر ہاتھ سے ایسے مسلمانوں کے ہر زمانہ میں تکلیف پہنچتی رہی تو کیا بعید ہے۔

اترجوا امة قتلت حسینا
شفاعة جده یوم الحساب

لیکن اللہ تعالیٰ نے بعد شہادت امام حسین کے بہت جلد انتقام دنیا وی لیلیا۔ اور انتقام عقبیٰ باقی رہا۔ بعد چھ ماہ کے یزید پلید مرض استسقا میں مبتلا ہو کر مرگیا۔ اور ستر ہزار آدمی جو اس معرکہ کربلا میں شریک یا راضی بقتل امام مظلوم تھے مختار وغیرہ کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور نزدیک اکثر اہل علم کے یزید پلید مستحق لعنت ٹھہرا کما قال اللہ تعالیٰ لعنة اللہ علی الظالمین

کہ کرد وہمہ عالم گمان ظلم بزہ ✤ کہ تیر لعنت جاوید را نشانہ شد

جناب مرزا صاحب! ان بزرگان دین و شیفتگان رسول امین کے عقاید اور تحریر و تقریر کے مقابلہ میں آپ کے عقیدہ اور مسلک پہ سر دیا دبے اہل کو ہزلیات میر اہل اور جعفر کی زٹل سمجھنا چاہئے اس پر بھی بعض نادان دین اسلام سے بیخبر آپکی طول طویل تحریر کے دام تزویر میں پھنسکر دین و ایمان کھو بیٹھے اور کھو بیٹھینگے۔

گر ہمی بیخبری حضرت والا ہوگی ✤ تا دو بود پیدی سب تہ و بالا ہوگی

یہ تو فرمائیے! اقرار و انکار شہادت امام حسین کو صفت ایمان کس اہل سنت نے لکھا ہے۔ اور کون کہتا ہے یہ تو آپکی خانہ ساز باتیں اور شعبدہ بازیاں ہیں چالاکی اور دہوکا دہی تو آپکا مسلک ہی بعض شیعہ تو صحابہ کبار سے سوء ادبی کرتے ہیں وہ بھی ادہر اودہر دیکھکر۔ مگر آپنے تو غضب کر ڈالا کہ تمام علماء کرام کے مسلک کو ملیا میٹ کر دیا انا للہ وانا الیہ راجعون ؎

وہ مست ناز ہو کہ کسی کی خبر نہیں
اپنے ہی حال پر تمہیں اب تو نظر نہیں

لیکن یہ تو فرمائیے کہ حدیث صحیح کو بے دہڑک غلط کر دینا اور اقوال مستند علماء سلف و خلف کو جھوٹا بتانا اور جس شخص کو تمام امت محمد فخر سلطانان جہان اور امام زمان سمجھیں اور منصف مزاج ہنود۔ یہود نصاریٰ وغیرہ انکی جرأت اور بہادری و استقلال کی نظیریں دیں اور مرزا صاحب ان کو بزدل بنا کر کسی تنگ کوچہ سے قسطنطنیہ بھگا دیں اور پھر بھی آپ محب حسین ہونیکا دعویٰ کریں ؎

دل میں تو کفر تیرے تجھ پر غضب خدا کا
او داغ سوئے کعبہ پھر مانگنا دعا کا

کم ہوگا داغ سا بھی مکار اب بنیر
جو بت کا شیفتہ ہو اور نام لے خدا کا

مرزا صاحب آپ کو آپکے یلدوں کی قسم اور تعلیم یوحانی اور روح القدس کی اور تحریر مسلسل و تقریر بے سود کی قسم بھلا کوئی شخص تو ہم کو مانند حضرت امام حسین علیہ السلام کے مستقل مزاج تکلیف و مصیبت میں صابر و شاکر بھوکا پیاسا اور جسکے تمام رفیق اور نور چشم گلشن نبوت کے پھول اور ہمراہی بیکسانہ ظالموں کے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے ہوں اور فنا ہرا ہیں ہو اور وہی طمطراق قائم رہے۔ اور ہزاروں دشمنوں سے عاجز ہو اور بیعت فاسق کر کے اپنے دین و ایمان کو ہاتھ سے نہ دے۔ اور تن تنہا ہزاروں اشقیا سے مقابلہ کرے اور شہید ہو۔ آدم علیہ السلام سے آج تک۔ تو بتا دیجیو لیکن آپ کیا بتائیں گے آپ تو امام مظلوم کی عدم شہادت اور نامردی کے مدعی ہیں۔ مرد خدا ذرا تو خدا سے ڈرے ہوتے۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاس عزت کیا ہوتا اپنے زور میں آپ بھی گر پڑے نہ گڑھا دیکھا نہ خندق نہ نیچا دیکھا نہ اونچا نہ کانٹا دیکھا نہ بیٹھا۔ آنکھیں میچ دہلیم ہے گر ہی پڑے اللہ تعالیٰ آپ کو کانٹوں اور پتھروں سے بچاوے اور توبہ کی توفیق دے۔ حضرت من! دوسروں کی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کٹا اپنا ورجوں کی نادانی ہے لیکن کچھ تعجب کی بات نہیں کیونکہ بھول چوک سے تو انبیا علیہم السلام بھی نہیں بچے ؎

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں ✤ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

ذرا اودہر دیکھئے ہم آپ کی رافضیت اور خارجیت آپکی تحریر سے ثابت کرتے ہیں

* [illegible]

ahmadimuslim.de

اگر آپ منصف مزاج ہیں تو تسلیم کرینگے لیکن یہ آپکی عادت شریف کو [illegible]
کی ایک نا تنگ آپکا شعار ہو سکتا

ہمارا کلام سمجھانا ہے یاروں * اب تک بھی [illegible]

باقیداً رجح

بقیہ جوابات منجانب علما حنفیہ

[illegible] کے اہلحدیث میں چند سوال دانا پوری نامہ نگار کے چھپے ہیں سوالات
کا مضمون گو فقہ حنفیہ کی کتابوں میں ملتا ہو مگر چونکہ بعض اسباب ایسے سوالات کا
[illegible] موجب فتنہ و فساد جانتے ہیں اور امرتسر میں تو بہت ہی شہر شہرہ ہوا [illegible]
ناظرین اہلحدیث مطلع رہیں کہ آئندہ کو اس قسم کے سوالات درج نہ ہونگے گو اخبار اہل
حدیث ایک خاص مذاق کا ہے جو اسکے نام ہی سے ظاہر ہے [illegible] ایسے سوالات
کا درج ہونا خصوصاً نیک نیتی اور سائل کو جواب لینے کے ارادہ سے ہے کچھ معیوب
امر نہیں مگر بحکم حدیث شریف [illegible] آئندہ کو ایسے مضامین
سے احتیاط ہوگی ہاں حسب وعدہ جوابات و [illegible] جو سابقہ پرچہ کا بقیہ

(اڈیٹر)

۴۔ قولہ فقہ کی معتبر کتاب ہدایہ جلد اول چھاپہ مصطفائی کے صفحہ ۹ [illegible] لکھا ہے کہ جو شخص
اپنی محرمات ابدی مثل ماں اور بہن اور بیٹی وغیرہ چودہ محرمات ابدی سے جانکر نکاح کرے
اور ان سے صحبت کرے تو امام اعظم کے نزدیک اسپر حد نہیں آتی۔

اقول کیوں جھوٹ بولتے ہو کچھ تو خدا کا خوف کرو۔ کہاں ایسا لکھا ہے کہ جو شخص ماں اور
بہن اور بیٹی وغیرہ محرمات ابدی سے جانکر نکاح کرے بلکہ وہاں تو صرف اتنا ہی لکھا
ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عورت ایسی سے نکاح کرکے وطی کر بیٹھے جس سے اسکا نکاح
حلال نہ تھا تو ایسے شخص کا امام اعظم کے نزدیک حکم یہ ہے کہ حد نہ ماری جاوے۔ لیکن تعزیر
دیجاوے اگر اسکو اس بات کا علم تھا کہ میرا اس سے نکاح جائز نہیں اور صاحبین و امام

ملہ مولانا ساف فرمائیے ہم نے تو سمجھا تھا کہ آپ بڑے بہت علوم کے واقف ہونگے مگر آپکی
تحریر سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ امام ابوحنیفہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ مولوی ثناء اللہ مصنف
رسالہ آفتاب ہدایت کے مقلد ہیں آپ نے ساری عبارت صفوں کے صفحے بلکہ کل تحریر حرف بحرف
رسالہ مذکورہ کی نقل کرکے اپنی طرف نسبت کی ہے جو بجز چھوٹوں ان [illegible] لیکھ
نازیبا بلکہ ناجائز فعل ہے مولوی [illegible] موصوف نے آپکو اور عوام کو دھوکہ دیا ہے سنئے!
ہدایہ کی منقولہ عبارت کا یہی مطلب ہے مگر تعجب [illegible] استنباط کی طرف نہیں لوجا
بلکہ نص صریح دکھاتا ہوں اور فتاوی قاضیخان کتاب الحدود دیکھئے۔ لو تزوج بذات رحم
محرم نحو البنت والاخت والام والعمة والخالة [illegible] لاحد في قول ابي حنيفة
وان قال علمت انہا [illegible] ہاں یہ تو ہرگز نہ لکھا [illegible]

[illegible]

شافعی کہتے ہیں کہ اگر وہ جانتا تھا تو اسکو حد ماری جاوے چنانچہ عبارت بعینہ یہ ہے [illegible]
تزوج امرءۃ لا یحل له نکاحها و وطیها لا یجب علیه الحد عند ابی حنیفة [illegible]
عقوبة اذا کان علم بذلک وقال ابو یوسف ومحمد والشافعی علیه الحد [illegible]
علم بذلک انتہی دیکھو اس عبارت میں کہاں محرمات ابدیہ مثل ماں بہن بیٹی کا
ذکر [illegible] آپنے کچھ کا کچھ ظاہر کر دیا۔

جملہ کیا دی دو دغا باش * [illegible]

آپ کا جو لفظ امرءۃ لا یحل له نکاحها سے جھٹ ماں بہن بیٹی کی طرف خیال جا
[illegible] فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ہے مگر آپ تسلی رکھیں کہ مسلمانوں میں
ایسا غافل کوئی نہ ہوگا جو ماں بہن اور بیٹی سے نکاح کرنیکی جرات کر سکے۔ اگر شاذ و نادر
کوئی آپ جیسا ہم خیال ایسی جرات کرے بھی تو وہاں نکاح کی قید لگی ہوئی ہے اور نکاح
بغیر دو عاقل بالغ مسلمانوں کی گواہی کے ہو بھی نہیں سکتا۔ پس ظاہر ہے کہ گواہ کیونکر
ایسی حرکت کرنیکی اجازت دینگے اور خود گواہ بنکر خسر الدنیا والآخرۃ ہونگے پس یہاں
مراد ان عورتوں کے نکاح سے ہے جنکی حرمت کا حال ہر کس و مہ کو معلوم نہیں مثلاً کسی
کی لونڈی سے بغیر اجازت اسکے مولا کے نکاح کر لینا یا کسی غلام کا بغیر اذن اپنے
مولی کے کسی عورت سے نکاح کرنا یا سالی سے نکاح بحیات اسکی بہن کے یا کسی عورت
ایسی سے نکاح کر بیٹھنا جسکی والدہ سے اس نے زنا کیا ہو یا شہوت سے اسے ہاتھ
لگایا ہو یا اسکو فرج داخل پر شہوت سے نظر کی ہو۔ یا بہن نسبی کی رضاعی بیٹی سے یا رضاعی
بیٹی سے علیٰ ہذا القیاس اور بہت سی عورتیں ہیں جن سے نکاح ناجائز ہوتا عوام کیا
بلکہ بعض خواص کو بھی معلوم نہیں اور انہیں عورتوں سے نکاح کی یہاں مراد ہے اور
ایسی عورتوں سے نکاح کا معاملہ وقوع میں آجانا قریب الفہم ہے نہ وہ جو آپنے بماہ
عداوت یا قصور عقل کے سمجھ لیا ہے کیونکہ ایسی صورت کا وقوع میں آنا گو محال عقلی
نہیں مگر محال عرفی میں تو کوئی شبہ نہیں اور امام صاحب کے نزدیک اس لئے حد
نہیں کہ نکاح کرنے سے شبہ پڑگیا ہے اور نکاح کے شبہ سے حد ساقط ہو جاتی ہے
چنانچہ ترمذی وغیرہ میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم قال ایما امرءۃ نکحت بغیر اذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل
فنکاحها باطل فان دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها الی آخر الحدیث
یعنی ہر ایک نابالغہ عورت جو نکاح کرے بغیر اذن اپنے ولی کے پس نکاح اسکا باطل ہے
باطل ہے باطل ہے پس اگر ایسے خاوند نے اسکو دخول کیا ہے پس واسطے اسکے ہے مہر اس
سبب سے کہ جو فائدہ پکڑا ہے اس نے اسکی فرج سے۔ پس دیکھئے حدیث اس بات

ahmadimuslim.de

پر نص بھی ہے کہ جب کسی مرد و عورت میں نکاح کا معاملہ وقوع میں آجائے اور گو اس نکاح سے نفس الامر میں وہ عورت مرد پر حلال نہو۔ مگر تاہم اگر وہ اس سے وطی کر بیٹھے تو مرد پر کوئی حد نہیں ورنہ وطی کرنے سے جس طرح حضرت نے مرد کو اس کے مہر ادا کرنیکا مستوجب قرار دیا ہے اسی طرح اگر وطی سے کوئی وبال بھی اس پر عائد ہوتا تو ضرور اسکی بھی حضرت ساتھ ہی تصریح فرما دیتے اور نیز شبہ کی نسبت حضرت نے فرمایا ہے کہ شبہ سے حدود ساقط ہو جاتی ہیں۔ گو وہ شبہ برائے نام ہی ہو چنانچہ ابن عباس سے روایت ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادرءوا الحدود بالشبہات[1] اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے ادفعوا الحدود عن عباد اللہ ما وجدتم له مدفعا[2] اور ترمذی نے عائشہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے ادرءوا الحدود عن المسلمین ما استطعتم[3] اور حضرت علی نے حیثا ایک عورت سے فرمایا کہ شاید سوتے میں وہ تیرے اوپر آپڑا یا زبردستی کی ہو یا تیرے مولیٰ نے تیرا نکاح کر دیا ہے اور اسکو چھپاتی ہے جیسا کہ فتح القدیر میں ہے لیکن اگر وہ جانتا تھا تو اسکو تعزیر دیجاویگی اور تعزیر تین سوط سے لیکر انتالیس سوط تک قاضی کی رائے پر ہے جیسا کہ اسکی رائے میں ہو اتنی لگائے اور کبھی گناہ سخت میں تعزیر ساتھ قتل کے بھی دیجاتی ہے۔ جیسا کہ شامی کی جلد ثالث کے صفحہ ۱۷۹ میں اور صاحبین کہتے ہیں کہ اگر وہ جانتا تھا کہ وہ عورت مجھپر حرام ہے تو اسکو حد ماری جاویگی اور اکثر علماء کا اسی پر فتویٰ ہے چنانچہ در المختار میں لکھا ہے۔ وقال ان علم الحرمة حد وعليه الفتوى اور شامی میں حضرت سے منقول ہے قال اذا تزوج محرمه يحد عندهما وعليه الفتوى وكذا في الفتح نقلا عن الخلاصة ان الفتوى على قولهما انتهى یہاں سے صاف ثابت ہوا کہ جب عمداً غیر حلال عورت سے نکاح کرکے اس سے صحبت کرنے پر اسکو اہل حنفیہ کے نزدیک حد ماری جاویگی تو محرمات ابدی سے ایسی حرکت کرنے پر تو وہ ضرور مستحق حد ہوگا خصوصاً جبکہ صاحبین کہتے ہیں کہ نکاح محرمات پر اگر اسکو حرمت کا علم تھا تو حد واجب ہے اور صاحبین کا ایسا قول خود امام صاحب کا قول ہے جیسا کہ میزان شعرانی کے صفحہ ۲۰ میں لکھا ہے ونقل الشيخ كمال الدين بن الهمام عن اصحاب ابي حنيفة كابي يوسف ومحمد وزفر والحسن انهم كانوا يقولون ما قلنا في مسئلة قولا الا وهو روايتنا عن ابي حنيفة و اقسموا على ذلك ايمانا مغلظة فعلمنا ان من اخذ بقول واحد من اصحاب ابي حنيفة

[1] یہ حدیث مسند امام اعظم کے صفحہ ۱۱۰ میں ہے۔ [2] یہ حدیث ابن ماجہ کے باب الحدود میں ہے۔ [3] یہ حدیث مشکوٰۃ میں کتاب الحدود کے فصل دوم میں ہے (تلخیص)

فھو اخذ بقول ابی حنیفة انتهى ملخصا (باقی آئندہ)

مولوی احمد رضا بریلوی مکہ شریف میں

(نامہ نگار ذمہ دار سے)

ہمارے ناظرین ان مولوی صاحب کو بہت سے ہونگے جو نہ جانتے ہوں اونہیں اتنی خبر تو ہوگی کہ ندوہ کے مقابلہ میں ایک جدوہ ہوا کرتا ہے جنکا فتویٰ ہے کہ ندوہ میں شریک ہونیوالے کافر ہیں۔ اس جدوہ کے بانی مبانی یہی حضرت ہیں آپکے نزدیک مسلمان وہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب جانے وغیرہ بس یہ ہے ان حضرت کا مختصر سا تعارف (اڈیٹر)

بخدمت شریف محی السنۃ وقامع البدعۃ جناب مولانا مولوی ابو الوفا محمد ثناء اللہ صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ملتمس ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر اس خبر کو جسے میں اب لکھتا ہوں اپنے پرچہ میں جگہ دیں۔ وہ خبر یہ ہے کہ مولوی عبد الغفور صاحب[1] لکھتے ہیں کہ مکہ معظمہ سے چلتے وقت ایک واقعہ ہوا کہ احمد رضا خاں بریلوی نے مفتی کلاں کو جو اب معزول ہیں ملایا اور عبد القادر شیبی کو اپنے ساتھ متفق کرکے شریف مکہ کے یہاں یہ استغاثہ پیش کرایا کہ مولوی خلیل احمد سہارنپوری جنہوں نے رسالہ براہین قاطعہ بجواب رسالہ براہین ساطعہ لکھا ہے اللہ تعالیٰ کو جھوٹا ہونا یعنی امکان کذب فعلی اور مدینہ جانے کو حرام اور درود پڑھنے کو ناجائز کہتا ہے۔ شریف نے یہ کہکر ٹالدیا کہ جو مسلمان ہوگا اسکا ہرگز عقیدہ ایسا نہ ہوگا۔ اتفاق سے ملا شعیب مغربی مالکی شریف کے ہاں موجود تھے انہوں نے کہا کہ اگر بیان مستغیث سچ ہے تو قائل کے کلام کا مطلب فلاں ہو سکتا ہے مولوی خلیل احمد کو ملا شعیب سے نہ دید ہے نہ شنید ہے مگر یہ تائید غیبی ہوگئی۔ اسی اثنا میں ایک خط ہندوستان سے اسوقت بذریعہ شیبی بنام شاہ محمد معصوم صاحب آیا جبکہ شاہ صاحب شیبی کے پاس بیٹھے تھے شیبی نے کہا یہ خط کیا ہے شاہ صاحب نے کہا کہ اسکا مضمون یہ ہے احمد رضا گیا ہوا ہے۔ اسکا شیوہ بزرگان دین و اکابر اسلام کو برا کہنے اور کافر بنانے کا ہے۔ وہ مولوی رشید احمد مرحوم گنگوہی اور مولوی محمد قاسم صاحب مغفور نانوتوی حتی کہ مولوی اسماعیل شہید اور شاہ ولی اللہ کو کافر کہتا ہے اس خط کو سنکر شیبی نے شریف کے یہاں پیش کیا اسمیں یہ بھی تھا کہ جو شخص رسول اللہ کو مثل باری تعالےٰ کے عالم الغیب عالم الکلیات والجزئیات ما کان وما یکون نہیں کہتا ہے

[1] مولوی عبد الغفور صاحب ساکن وطفا موجودہ زمانہ حج کرنے کے لئے مکہ معظمہ گئے ہیں وہاں سے بہت واقعات لکھتے ہیں چنانچہ یہ خط اونکا مفصل ہے جسمیں یہ واقعات ہیں

ahmadimuslim.de

اسکو بھی کافر کہتا ہے پھر شریف نے احمد رضا کو طلب کر کے کہا کہ تم شاہ ولی اللہ کی تکفیر ثابت کرو۔ وکہا ہے مکہ نظر بند رہو۔ کہیں جانے نہ پاؤ گے۔ مولوی خلیل احمد نے اپنا رسالہ مفتی کو دیا اور کہا کہ اسکا ترجمہ کسی شخص معتمد سے کرا کے غور کریں۔ چنانچہ انہوں نے اس کام کیلئے مولوی محمد تربیلی کو تجویز کیا۔ مولوی خلیل احمد یہاں مدینہ میں موجود ہیں۔ روز چہارشنبہ انکی ملاقات کو گئے۔ وہ ابن ماجہ تین چار عرب کو پڑھا رہے تھے انہوں نے کہا کہ واقعہ صحیح ہے کہ ہمارے آنے کے بعد دو قافلہ مکہ سے آ چکے ہیں۔ مگر احمد رضا خاں ہنوز نہیں آیا۔ دین زمانہ میں ایک شیوہ ہو گیا ہے کہ جب کوئی اہل حق کہتا ہے۔ تو خواہ مخواہ انکو ایذا پہنچانے میں ہمارے دشمن یہاں تک کہ تعاقب کرتے ہیں۔ اللّٰہم اھد قومی فانھم لا یعلمون انتہی بلفظہ۔ اسکے بعد مولوی صاحب نے ایک خط مدینہ سے روز جمعہ ۲۶ صفر کو لکھا جسمیں واقعہ مذکورہ کے متعلق یہ ہے کہ مکہ معظمہ سے آتے ہوئے لوگ جو جدہ سے آگبوٹ پر ہمراہ ہوئے معلوم ہوا کہ شریف مکہ نے احمد رضا خاں سے دوبارہ سمیع ہونے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب طلب کیا۔ انہوں نے دلائل لکھکر جو دئے تھے شریف صاحب کے مجلس میں محمد شعیب مغربی مالکی نے شریف نے تردید پوچھی لائے ۴۰ حدیثیں و چند آیات قرآنی جو یاد تھیں شریف کے سامنے پڑھیں۔ حرمین شریفین میں ایسے عقیدہ پر نفرین کرتے ہیں حتی کہ بعض لوگوں نے جو سنا تو استغفر اللہ پڑھا جو مجھکو الزام دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا۔ مولوی خلیل احمد صاحب سہارنپوری ہماری روانگی کے بعد ایک ہفتہ مدینہ طیبہ میں ٹھہر کر ینبوع میں پہونچ گئے تھے۔ دوسری آگبوٹ میں آتے ہونگے۔ احمد رضا خاں جو ان کے پھنسانے کو گیا تھا وہ خود ہنوز مکہ معظمہ میں پھنسا ہوا ہے۔

(مولوی) عبدالرحمن از گیلان ضلع مونگیر

اسی مضمون کا ایک اور خط

جناب اڈیٹر صاحب!

السلام علیکم۔ عاجز مع الخیر والعافیت ۱۹ مئی سنہ۱۹۰۶ء روز یکشنبہ کو سفر حج سے غریبخانہ پہونچا ہے بعض وقائع صادقہ مکہ معظمہ کو درج اخبار کے لئے تحریر کرتا ہوں۔

مولوی احمد رضا خانصاحب نے مفتی کمال کی سے (جو اب عہدہ افتاء سے معزول ہیں) ربط حاصل کر کے بوساطت انکے جناب شریف صاحب کے یہاں اطلاع کی کہ خلیل احمد سہارنپوری جناب باری عزاسمہ کی کذب فعلی کا قائل ہے اور عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا کرتا ہے۔

؎ اسی طرح پر حضرت میاں صاحب محدث دہلوی مرحوم و مغفور کو ایام حج میں تکلیف پہونچانے کا ارادہ کیا گیا تھا۔ جسمیں آخر کار حضرت ممدوح بحکم کَذٰلِکَ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ اعداء کے شر سے محفوظ رہے تھے۔ (اڈیٹر)

شریف صاحب نے یہ کہکر ٹالدیا کہ ہمارے دانستہ مسلمان خصوصاً جو حج کرنیکو آیا ہو ہرگز ایسا عقیدہ نہیں رکھتا ہوگا۔ اتفاقاً اس مجلس میں مولانا محمد شعیب صاحب مغربی مالکی جو امام و خطیب حرم محترم ہیں موجود تھے اگرچہ وہ مولوی خلیل احمد کو جانتے بھی نہ تھے مگر بتائید مولوی صاحب کے شریف صاحب سے کہا کہ اگر بالفرض کوئی قائل بھی ہو تو اسکا مطلب اور انکی غرض کذا وکذا ہوگی۔ الغرض شریف صاحب نے خبر رساں کو تہمت دہندہ معاند کاذب سمجھا اور جھوٹے اتہام کی طرف توجہ نہ کی۔ بیچارے مولوی خلیل احمد کو قبل سے کوئی خبر نہ تھی جب خبر ہوئی تب مفتی کمال کے یہاں جا کر اپنی برات کے لئے اپنا رسالہ براہین قاطعہ پیش کیا۔ چونکہ وہ رسالہ اردو زبان میں تھا مفتی صاحب نے مولوی کوثر علی صاحب سے (جو ان کے نزدیک معتمد اور زبان عربی و اردو کے ماہر تھے) تمامی مضمون رسالہ کو لفظ بلفظ سنکر و سمجھکر خاموش ہو رہے۔ اور مولویصاحب سے معافی چاہی۔

اور آخیر ذیحجہ میں مولوی خلیل احمد روانہ مدینہ طیبہ ہوئے اور پچیس روز وہاں قیام رکھکر روانہ وطن براہ ینبوع ہو گئے۔

بعد چند روز کے اتفاقاً جناب شاہ محمد معصوم صاحب مجددی حنفی سید عبدالقادر شیبی کے یہاں بیٹھے تھے کہ ایک خط ہندوستان سے بنام شاہ صاحب موصوف بذریعہ شیبی صاحب کے پہونچی۔ شیبی صاحب نے پوچھا کہ یہ کیسا خط ہے۔ شاہ صاحب نے کہا کہ اس میں چند مسائل اعتقادیات کے درج ہیں۔ ازانجملہ یہ ہے کہ احمد رضا خاں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سمیع ہونیکا قائل ہے اور وہ اعتقاد راسخ رکھتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دور اور نزدیک سے یکساں سنا کرتے ہیں۔ شیبی صاحب کو اس عقیدہ پر بہت تعجب ہوا اور اس خط کو شریف صاحب کے یہاں پیش کر دیا۔

شریف صاحب نے مولانا محمد شعیب سے اس عقیدہ کی تحقیق کی آپنے اس عقیدہ کے بطلان میں چالیس دلیلیں فی البدیہہ زبانی پیش کیں۔ شریف صاحب نے سنتے ہی احمد رضا خاں کو باضابطہ طلب کر کے اولاً اس عقیدہ جدیدہ کی تصدیق کرائی بعدہ اسکی دلیل پوچھی اور اس عقیدہ کی اصل اور اسکا ثبوت طلب کیا۔ جب خانصاحب بروقت دلیل و ثبوت دینے سے مجبور ہوئے تو نظر بدلکر یہ حکم نافذ کیا کہ تا پیش کرنے دلیل اور دکھلانے ثبوت اپنے عقیدہ کے خانصاحب نظر بند ہیں اور مکہ معظمہ سے باہر جانے نہ پاویں۔ اس عقیدہ جدیدہ کو جب اہل عرب حتی کہ بدو لوگوں نے سنا تو سبھوں نے نفرین کیا اور کر رہے ہیں۔ ازانجا کہ راقم ۱۹ اپریل کو جدہ ہو کر غریبخانہ چلا آیا۔ مابعد کی کچھ خبر نہیں کہ آیا خانصاحب نے دلائل پیش کیں یا نہ۔ والسلام

راقم زیارت حسین بہاری تانہ وارد از عربستان

فتوے

سوال ۱۳۲ - ایک شخص کا کسی کمپنی معتبر سے یہ وعدہ ہوا ہے کہ تیس برس تک سال میں بحساب خفیف اقساط ایکہزار پچاس روپے تھا - جو پاس جمع کراؤنگا - کمپنی اس شرط پر لیتی ہے کہ روپیہ جو تم جمع کراتے رہو - یا امانت رکھتے رہو - کمپنی کو اُس کے برتنے کی اجازت ہو - اور نیز قریب آٹھ آنہ سالانہ حفاظت کا بھی کمپنی لیگی - مگر میعاد مقررہ کے بعد سب کا سب روپیہ فوراً ادا کر دیگی - امانت رکھنے والا منظور کرتا ہے - کمپنی یہ رعایت بھی کرتی ہے - کہ اگر خدانخواستہ تم اس عرصہ میں مرگیا اور روپیہ جتنا جمع کراتا تھا - نہ کرا سکا تو بھی کمپنی تمہارے بال بچوں کو پورا روپیہ ادا کر دیگی - یہ معاہدہ از روئے شرع جائز ہے یا نہیں -

بندہ محمد فاضل ہاسپٹل اسسٹنٹ سول ہسپتال سیالکوٹ

جواب نمبر ۱۳۲ - اس قسم کی کمپنیاں جتنی بنتی ہیں اصل غرض انکی مردگان کے ورثاء سے سلوک کرنے کی ہوتی ہے یہ نہیں ہوتا کہ کچھ رقم وصول کر کے کچھ بطور سود کے ملائینگے کیونکہ بانیان کمپنی پہلے ہی اس بات کو سوچ لیتے ہیں کہ اپنی گرہ سے کچھ نہ نکلے جہانتک ہوسکے شرکا ہی سے پوری رقم مع سائر اخراجات کے لیجائے نہ کہ تھوڑی لیکر سود دیا جاتا اگر وہ ایسے قواعد بنائیں اور پہلے ہی سے سود دینے کی نیت کریں تو کمی کہاں سے پوری کریں - البتہ بعض صورتوں میں کمپنی کو کمی پوری کرنی پڑجاتی ہے سو ایک لازمی امر ہے - اصل بنا کمپنی اس غرض سے نہیں نہ عقدا اس مقصود ہے - پس میرے علم ناقص میں ایسی کمپنیوں کی شرکت مباح ہے - علمائے کرام اگر اس کو غلط سمجھیں تو با دلیل مطلع فرما دیں م

سوال نمبر ۱۳۳ - ایک شخص نے ایک جانور کو تلوار سے دو ٹکڑے کر دیا ابھی وہ جانور تڑپتا ہے اور جس میں باقی ہے یا جسنے سر جانور کا لنڈ کیا ہے اور باقی تمام تڑپتا ہے اسکو ذبح کر کے کھایا جاوے - یا نہ ؟ (خریدار ۲۰۰۰ ملتان شہر)

جواب نمبر ۱۳۳ - قرآن مجید میں ہے الا ما ذکیتم یعنی جس جانور کو درندہ کھا جاے اسکو اگر تم ذبح کرلو تو جائز ہے پس جانور مذکور کو اگر ذبح کیا گیا ہے - تو جائز ہے -

سوال ۱۳۴ - زید اپنی منکوحہ بیوی کے ساتھ رات کو ایک چارپائی پر سویا جب شہوت نے زور دیا - تو اس نے عضو مخصوص کے کچھ حصہ کا دخول کرنے کے بعد پھر نکال لیا اور اپنا آزار بند باندھ کر سو گیا - تو کیا اب اسکو نہانا فرض ہوگیا یا نہ ! صرف صبح کو اٹھکر استنجا وضو کرکے نماز پڑھ لے یا نہاوے -

عضو کا انتشار ہو کر فرو ہونے کے بعد اس کے سرے پر کسی قدر رطوبت نمودار ہوکر پاجامہ کو لگ گئی تو کیا اب اسکو دھونا چاہئے یا بغیر دھونے کے نماز ہوسکتی ہے -

سوال ۱۳۵ - زید جمعہ کی نماز کیواسطے نہانیکو تیار ہوا اُس نے خیال کیا کہ یوں بھی نہانا ہے چلو طبیعت کو بھی خوش کر لو جو اس نے اسی وقت عیال خود کے ساتھ جماع کیا - اور پھر نہا کر جمعہ کی نماز کو چلا گیا - کیا یہ جماع اسکا جائز تھا یا منع ہے - (خریدار ۵۲۲)

جواب ۱۳۴ - حدیث شریف میں آیا ہے اذا جلس بین شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب الغسل وان لم ينزل (مسلم) یعنی جب عورت مرد جمع ہوکر خاص کام کرنے لگیں - تو گو انزال پورا نہو اعضو پورا داخل نہو غسل واجب ہو جاتا ہے عضو پر جو رطوبت لگی ہو اسکو غسل سے پہلو دھو ڈالے -

جواب ۱۳۵ - جائز بلکہ مستحب ہے ایک حدیث میں جمعہ کی بابت ہے من غسل واغتسل یعنی جو شخص خود نہائے اور دوسرے کو نہلائے اسکو اسقدر ثواب ہے" اسکے کئی ایک مطلب علماء نے لکھے ہیں ایک ان میں سے یہ ہے کہ وہ عورت کو نہلانے سے مقصود یہ ہیں کہ جمعہ کے روز بیوی سے ملاپ کرے تو خود بھی نہائے اور اسکو بھی نہلائے پس یہ کام زید کا جائز ہے -

سوال ۱۳۶ - روز جمعہ کے قبل الجمعہ پڑھنے کے پہلے الصلاۃ قبل الجمعہ سنت رسول اللہ باواز بلند پکار کے صلاۃ دیتے ہیں وہ کیسا ہے اہلحدیث سے اور حنفی مذہب سے خلاصہ کرنا -

سوال ۱۳۷ - اگرچہ ایک بکرا بت کے نام سے کندوری کر کے لیا اور دو تین ماہ تک اُسی بت کے نام سے پکارا گیا - اب وقت ذبح اسکا ایک مسلمان متقی اسکو ساتھ بسم اللہ اکبر کہکر ذبح کرے تو وہ اہلحدیث کے مذہب میں حلال ہے یا نہیں اور حنفی مذہب کیا ہے اطلاع کرنا -

سوال ۱۳۸ - احتیاط الظہر بعد الجمعہ چار رکعت پڑھنا درست ہے یا نہیں اس نماز کو حنفی نہیں پڑھتے اور بعضے اہلحدیث پڑھتے ہیں اور بعضے نہیں پڑھتے - جلد بجلد خلاصہ کرنا - (محمد عزیز الدین ولد نجم الدین قاضی ازمیل گاؤں ضلع خاندیس)

جواب ۱۳۶ - یہ بدعت ہے کسی حدیث نبوی میں اور آثار صحابہ میں کہیں ثابت نہیں ہوتا -

جواب ۱۳۷ - اس مسئلہ میں اختلاف ہے خاکسار کی ناقص تحقیق میں حرام ہے قرآن شریف میں ہے - ما اهل به لغير الله جس چیز کو غیر اللہ کے نام پر بطور تقرب پکارا جائے یا مقرر کیا جائے - اس آیت میں اُس چیز کو حرام فرمایا ہے نہ صرف

السلام اور
... لٹریچر اور
یعنی حیات
... نوٹس
انگریزیہ کا
مطالبہ صیغہ
... پاکیزہ
وغیرہ میں
انگریزی اور
اسلامی تو...
کا ... ہوکر
... واضح
ثابت کیا گیا
کا اسلامی ...
جو ... سا
وفلاح ...
قیمت
... سور
مینیجر
اہلحدیث
امرتسر

مروج نہ ہونے تک اسی وسعت سے موصوف رہی یہ مسئلہ بالخصوص تو اہلحدیث اور حنفیوں میں مختلف فیہ نہیں ہے البتہ ہر عالم کی تحقیق اور رائے الگ الگ ہے۔

جواب نمبر ۱۳۸ - احتیاط الظہر کا پڑھنا بدعت ہے کسی آیت حدیث میں نہیں آیا نہ کسی معتبر کتاب درمختار میں بھی اس سے منع کیا ہے - یہ آپ نے غلط لکھا کہ حنفی نہیں پڑھتے اہلحدیث پڑھتے ہیں - بلکہ اس کے برعکس ہے کہ بعض حنفی پڑھتے ہیں اور اہلحدیث کوئی نہیں پڑھتا۔

سوال نمبر ۱۳۹ - اگر عورت سے کسی قصور کی وجہ سے اس کا بزرگ ناراض ہو گیا ہو اور خود معافی طلب کرے اور رضا کا واسطہ بھی ڈالے لیکن بزرگ معاف نہ کرے تو اس بارہ میں خدا اور رسول کا کیا حکم ہے - (خریدار نمبر ۳۶۶)

جواب نمبر ۱۳۹ - قرآن شریف میں ہے وان تعفوا اقرب للتقوی (پ ۲ - ع ۱۵) معاف کرنا پرہیزگاری کے بہت قریب ہے - وہ عفو لذیذ است کہ در انتقام نیست

سوال ۱۴۰ - زید نے اپنی عورت کو طلاق دی - اس کے بعد عدت میں رجوع کیا - پھر آٹھ نو ماہ کے بعد طلاق دی - اور عدت کے اندر رجوع کیا - پھر دو سال کے بعد طلاق دی - اب وہ اس اپنی عورت سے رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟

حافظ خدا بخش از بٹالہ

جواب ۱۴۰ - چونکہ تین طلاقیں اپنے اپنے وقت پر ہو چکی ہیں لہذا اب رجوع نہیں ہو سکتا۔ لا تحل له حتى تنكح زوجا غيره جب تک دوسرے خاوند سے نکاح کرکے باقاعدہ طلاق لیکر عدت گذار کر نکاح نہ کرے جائز نہیں۔

سوال ۱۴۱ - نکاح کے پہلے شادی کے کھانے کو تقویۃ الایمان میں بیہودہ لکھا ہے اور قرض لیکر یا مکان باغ وغیرہ گروی رکھکر یا بیچکر کھانے کو حرام لکھا ہے - ہمارے یہاں لوگ ایسے ہی قرض لیکر یا مکان وغیرہ گروی رکھکر شادی کے پہلے کھانا دیا کرتے ہیں کوئی عزیز قرض لے کے کرتا ہے لیکن کرتا ہے شادی کے پہلے ایک شخص ان کھانوں سے انکار کرتا ہے لوگ اس پر طعن کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو کھانا نہیں کھاتا تو مت کھا لیکن ہمارے ساتھ کھانے میں شریک رہ یعنی ہمارے ساتھ فقط بیٹھ تو کیا ان کے ساتھ بیٹھنے میں کچھ برائی ہے یا نہیں۔

سوال ۱۴۲ - نکاح میں زوج کو پانچ کلمے پڑھانا اور دعا قنوت اللهم انا نستعينك ونستغفرك پڑھانا سنت ہے یا بدعت۔

سوال ۱۴۳ - ایک شخص کہتا ہے کہ فرض اور نفلوں کے بعد دعا میں پہلے یا پیچھے درود نہ پڑھنے سے وہ دعا مردود ہے اور دلیل اسکی یہ حدیثیں ہیں جو کہ مشکوۃ کے باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہیں کیا ان حدیثوں سے دعا کا مردود ہونا ثابت ہوتا ہے اور فرضوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا نہیں۔

سوال ۱۴۴ - ایک شخص اپنی بیوی کو سسرال سے اپنے مکان کو لیجاتا تھا۔ نصف راستے میں رات کو مقام ہوا - خاوند رات کو اس عورت کو وہیں چھوڑ کر اپنے مکان کو چلا گیا وہ عورت صبح کو اپنے والدین کے مکان کو چلی گئی - عورت کے والدین نے اسکو نامرد خیال کرکے کچھ دنوں بعد اس شخص سے طلاق لیکر دوسرے شخص سے نکاح کر دیا - عدت گذرنے کے پہلے کیا یہ نکاح صحیح ہے اور عدت کا گذرنا ضروری نہیں - ان سوالوں کے جواب ساتھ دلیل کے ہوں - (خریدار نمبر ۳۶)

جواب نمبر ۱۴۱ - بری رسوم میں بیٹھنا بھی خواہ خود شریک نہ ہو تو بھی گناہ ہے خدا فرماتا ہے لا تركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار یعنی ظالموں کی طرف میلان اور زیل مت کرو ورنہ تمکو بھی عذاب پہنچیگا - جتنے درجے کوئی مخالفت شریعت کی کرتا ہے اسی قدر ظالم ہوتا ہے پس ایسے لوگوں کے ساتھ جو شادی میں خلاف سنت دعوتیں کرکے رسوم قبیحہ کے بانی یا مروج ہوتے ہیں اس کام یا مجلس میں شریک ہونا جائز نہیں۔

جواب نمبر ۱۴۲ - یہ بھی ایک قابل ترک رسم ہے شریعت کا تو حکم نہیں - ملانوں کی ایجاد ہے -

جواب ۱۴۳ - بغیر درود کے دعا کا معلق ہونا تو آیا ہے اگر مردود کے لفظ سے یہی مراد ہے تو ٹھیک ہے اور اگر کوئی اور مراد ہے تو نہیں - بعد فرضوں کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کیلئے ایک دو ضعیف حدیثیں آئی ہیں حضرت میاں صاحب دہلوی رحمہ اللہ کا ایک فتوی ہے جو میزان الاعتدال کے ساتھ ملحق ہے -

جواب ۱۴۴ - نکاح عدت کے پورا ہونے سے پہلے صحیح نہیں - خدا فرماتا ہے لا تعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب اجله یعنی جب تک عدت پوری نہ ہو نکاح کا قصد بھی نہ کرو۔

سوال نمبر ۱۴۵ - جناب مولانا مصافحہ ایک ہاتھ سے سنت ہے یا دونوں ہاتھوں سے جس طرح سنت ہو اسکی دلیل تحریر فرمائیے - اگر دونوں طرح سے سنت ہے - تو دونوں دلیلیں تحریر ہوں -

جواب نمبر ۱۴۵ - ایک ہاتھ سے سنت ہے دو سے بھی جائز ہے صحیح بخاری میں حدیث ہے - صحابی کہتے ہیں کہ آنحضرت کا ایک ہاتھ میرے دونوں ہاتھوں میں تھا۔

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

پورنیہ میں ژالہ باری ہو یا قہر باری - کل شام کو جبکہ دھیمی دھیمی رفتار سے سرد ہوا کے خوشگوار جھونکے پژمردہ دلوں کو تازگی بخشتے تھے - اور دن بھر کی شدت گرمی میں تھکے ماندے مزدوروں کو ابر رحمت کی آمد آمد کے خوشگوار نظارے وصال یار کی خوشی سے زیادہ مسرور کر رہے تھے - تو فلک کج رفتار کو یکایک انکی خوشنودی پر حسد ہوا اور ان پژمردہ دلوں کی تازگی اسے خار گذری - یعنی دفعتہً وہ ٹھنڈی ٹھنڈی مرطوب ہوا سخت آندھی بنکر اس زور سے چلی کہ اس نے تمام راحت و آرام کو عرف دہر اس سے بدل دیا - اور یہی معلوم ہوتا کہ عنقریب یہ آندھی تمام مکانات کو صفحۂ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹا دیگی - علاوہ ازیں بجلی کی چمک اور بادل کی گرج کا یہ زور تھا کہ انسان تو کیا شیر بھی جنگلوں میں اس کی ہیبت سے کانپتے تھے - اسپر بھی اکتفا نہوئی بلکہ اس غضب کی ژالہ باری شروع ہوئی کہ جسے دیکھکر ہر فرد بشر الامان والحفیظ پکارتا تھا - اور بڑے بڑے سن رسیدہ کہتے ہیں کہ انہوں نے آجتک کبھی اتنا اتنا بڑا اولہ پڑتے نہیں دیکھا - یعنی ہر ایک اولہ ڈیڑھ ڈیڑھ سیر دو دو سیر کے قریب وزن میں اور کرکٹ بال (گیند) سے دگنا چوگنا حجم میں تھا اور اس زور سے پڑتا تھا کہ مکانات کے کھپریل چور چور ہو گئے -

قریباً بیس منٹ تک یہ عالم محشر برپا رہا - جس سے صدہا درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور ہزارہا پرندے اپنے آشیانے چھوڑ کر جنگلوں اور راستوں میں خواب عدم کی گہری اور ٹھنڈی نیند سو گئے - الغرض طوفان کیا تھا - ہم گنہگاروں کی تنبیہ کیواسطے رب العالمین کی قدرت کاملہ کا ایک کرشمہ تھا - مگر وائے برحال ما کہ ہم اسپر بھی نصیحت نہیں پکڑتے اور بدستور دنیا وی لہو و لعب میں مصروف ہیں -

خاکسار غلام محمد امرتسری از پورنیہ - ۳ مئی سنہ ۱۹۰۶ء

مرزا صاحب قادیانی کو الہام ہوا لولاک لما خلقت الافلاک (تو نہ ہوتا تو خدا آسمان پیدا نکرتا) واہ کیا کہنے ہیں -

ترکوں اور انگریزوں میں مصر کی وجہ سے کشیدگی بڑھتی جاتی ہے مسلمانان ہند کو چاہئے کہ فوراً اپنے بادشاہ کی خدمت میں عرضداشت بھیجیں کہ ترکوں اور انگریزوں کی لڑائی میں مسلمان سخت شکستہ خاطر ہونگے - اور خدا سے بھی دعا کریں کہ وہ ہو جو ہمارے لئے بہتر ہو -

امرتسر میں طاعون کا زور ہے گو روبتنزل ہے -

کلکتہ میں ایک لاکھ ۵۰ ہزار کے جعلی نوٹ تین شخص بنگال بینک میں فروخت کرتے پکڑے گئے اور سشن سپرد ہیں -

ترکی محکمہ فوج میں جس قدر کاریگر کام کرتے تھے انکی بڑی تعداد حال میں حجاز ریلوے لائن پر کام کرنے کے لئے بھیجدی گئی ہے مقصود یہ ہے کہ کسی طرح یہ لائن اس سال کے اختتام پر مدینہ منورہ تک تیار ہو جاوے - لوہار معمار اور بڑھئی وغیرہ کاریگروں کی بھاری جماعت بھی بھیجی گئی ہے -

۱۲ اپریل کو ایرانی سفیر نے باب عالی کو ایک سخت لہجہ کی یادداشت بھیجی جس میں قضیہ سرحد کے متعلق بہت جلد رضامند بنانے والا فیصلہ کرنے پر زور دیا ہے - باب عالی کے پاس سرحدی افسروں کے جو تار آتے ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ ممالک ایران میں ترکی افواج کے طویل قیام نے خلیج فارس کے کئی قبیلوں میں بغاوت اور سرکشی کے آثار عیاں کر دئیے ہیں -

اخبار رماتان لکھتا ہے کہ شمالی ایران میں مدت سے دبی ہوئی آتش فساد اب یکایک شعلہ زن ہو گئی ہے جسکو اسباب مذہبی تعصب اور قحط کی سختی کہے جا سکتے ہیں - شہر مشہد میں بیس یورپین قتل کر دئیے گئے - جو بگمان غالب یعنی عیسائی تھے اور ممکن ہے کہ اس ہنگامے کی وجہ سے روسی حکومت کو سرحدوں پر اپنی فوج بڑھانے کی ضرورت لاحق ہو ورنہ قیام امن کی کوئی صورت نہیں بن پڑیگی -

امیر صاحب افغانستان کی بابت یہ افواہ ہے کہ وہ آئندہ موسم سرما میں ہندوستان کی سیر کے لئے تشریف لائیں گے - انکی خاطر و مدارات کے لئے گورنمنٹ آف انڈیا نے پانچ لاکھ روپئے کی رقم منظور کی -

آنریبل ملک عمر حیات خاں نے اسلامیہ کالج لاہور میں ایک بڑے کمرے کو ۳ ہزار روپے کے صرف سے تعمیر کرا دینے کا اقرار کیا - ایسے دو کمرے آٹھ ہزار روپیہ کے صرف سے آنریبل نواب فتح علی خاں قزلباش نے بنوا دینے کا وعدہ کیا ہے - اب چار بڑے بڑے کمروں میں سے صرف ایک کمرہ بنوانے کیلئے کسی اولوالعزم کی ضرورت ہے -

سررشتہ ڈاکخانہ کے مسلمان ملازمین دو ہزار روپے کے صرف سے اسلامیہ کالج لاہور میں ایک کمرہ بنوانے کے لئے چندہ جمع کر رہے ہیں - جو شخص پچاس روپے سے زیادہ چندہ دیگا - اسکا نام کمرہ کی دیوار پر کندہ کیا جائیگا -

مصر اور شام کی سرحد پر ترکی گورنمنٹ نے ایک لاکھ ایکڑ مصری زمین پر قبضہ کر لیا ہے -

دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن
مولوی [illegible]
چکڑالوی
اہل قرآن کے
رسالہ مفصل
[illegible]
کامل جواب
قابل دید
قیمت [illegible]
[illegible]
اہلحدیث امرتسر

قابل دید کتب

الہامی کتاب جس میں وید و قرآن کو الہام ہیں مسلمان و آریہ عالموں کی مفصل بحث۔ بحث کیا ہے تمام مباحث کا فیصلہ ہے قرآن مجید کا الہامی ہونیکا کامل ثبوت دیا ہے حق پرکاش جس میں آریوں کے گرو دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر جتنے اعتراض اشاعت کئے ہیں سب کا یہ مفصل اور مکمل جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت (۱۲)

آیات متشابہات اصول تفسیر او آیات متشابہات کی تحقیق ہے
تفسیر ... مضامین کی اقسام واضع طور پر بتلائے گئے ہیں (عربی)
ترک اسلام بابو عبد الغفور (دہرم پال) کے رسالہ ترک اسلام کا ... مفصل جواب ... نبوت محمدیہ کا ثبوت اور الہیہ ... منقول اور مفصل جواب ... قرآن مجید کے دلائل قیمت (۶)
التعرب صرف نحو عربی کو ایسی آسان طریق سے لکھا ہے کہ اردو خوان بلا مدد استاد کچھ مطالب سمجھ سکتے ہیں اور کامیاب ہوسکتے ہیں ... پسند فرمایا ہے قیمت (۸)
اسلامی تاریخ جس میں آنحضرت علیہ السلام کی زندگی کے حالات طلبہ ... حکایات ... بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت (۱۰)
خصائل النبی شمائل ترمذی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روزانہ حالات مبارکہ معلوم ہوں بچوں کے لئے مفید ہے ...... قیمت ...... (۱۰)
تغلیب الاسلام جواب تہذیب الاسلام عبد الغفور (نو آریہ دہرم پال)
جلد اول قیمت ... ... (۱۲)
" دوم " ... ... (۶)
" سوئم " ... ... (۵)
مناظرہ نگینہ مشہور و معروف مباحثہ جو ماہ جون ۱۹۱۶ء میں بمقام نگینہ ہوا تھا۔ نہایت عمدہ قابل دید ہے قیمت (۸)

مینجر اہل حدیث امرتسر

مفصلہ ذیل مال

ہمارے کارخانہ سے شاہ امیت گردہ وار ان ... ہے اور حکم کی تعمیل ... آدھی فوراً ... اور ہر وقت ... بھیجا جاتا ہے

مختصر فہرست مال

لونگی سادہ ... فی عدد	کار دساوہ ... رنگ
" زرین ...	" زرین ... " ... "
پٹی دیسی اونی ... فی جوڑہ	پٹی ... " ... " فی جوڑہ
" پشمینہ ... " ... "	" ... " ... "
کمبل دیسی ... فی عدد	کمبل فرنچ ... " فی عدد
لوئی سفید ... " ... "	چادر پشمینہ ... " ... "
جراب دستانہ اونی ... فی جوڑہ	بنیان داپا ... " ... "
" سوتی ... فی درجن	" سوتی ... " ... "
لونگی زرین ...	پٹی ہر انگریزی ...
جاذبہ ...	...
ازار بند سوتی ... فی عدد	رومال سوتی ... فی درجن
" ریشمی ... " ... "	" ... " ... "
تہبان گرد ...	رومال ریشمی ... فی عدد
جوتہ سادہ ساخت ...	جوتی ... " ... "
" زرین ...	دری ... " ... "
لنگیاں اور ... سے	دری فرشی ...
نگینیں ... اگر ...	باقی فہرست منگوا کر دیکھو۔

علاوہ انکے ہر قسم کا مال۔ زرعی اسباب لنگیاں ... زرین جبار سوتی۔ ... دیسی اونی دستی وغیرہ ... دیگر سوداگروں کو ... ایک بار ... آزمائش کر ... مال کی ... معلوم ہو جائیگی

نوٹ

سوداگروں کو خاص رعایت کیساتھ مال بھیجا جاتا ہے عام خریداروں کو ... نقد روپیہ آنے پر ارسال کیا جاویگا اور خرچ پارسل وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

شیخ غوث محمد اینڈ کمپنی سول ملٹری کنٹریکٹر زلودیانہ

مطبع اہلحدیث امرتسر میں مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) کے حسب الارشاد چھپکر شائع ہوا۔

ahmadimuslim.de

فتوےٰ

سوال ۱۴۶ - بھیڑ یا بکری کو چیتا یا شیر ایک رگ یا دو رگ کاٹ جاوے بسبب درد کچھ قدرے ہوش ہووے - اسکو ذبح کرنے میں کیا حکم ہے - اور اگر اسکا گوشت کہانا جایز ہے تو قرآن اور حدیث سے مطلع فرما دیں -

سوال ۱۴۷ - اگر کسی خشک چھپڑی میں سور کا خون ایک قطرہ یا زیادہ پڑجاوے اور پھر بارش سے وہ چھپڑی کا پر ہو جاوے - تو اس کے پانی کے استعمال کا کیا حکم ہے -

جلال الدین گوجر از سروٹ علاقہ جسوٹہ ڈاکخانہ ریاسی ریاست جموں

جواب نمبر ۱۴۶ - اسکا جواب نمبر ۱۳۳ میں ہو چکا ہے - کہ ذبح کرسکیں تو جایز ہے -

جواب نمبر ۱۴۷ - کوئی حرج نہیں - ایک تو خشک ہے - دوم چھپڑی میں پانی بہت کثیر ہے اسلئے پاک ہے -

سوال نمبر ۱۴۸ - زید عمرو کا چچا زاد بہائی ہے زید کی زوجہ عمرو کے دوسرے چچا کی بیٹی ہے - کیا زید کی لڑکی جو رشتہ میں عمرو کی معنوعی بھتیجی اور بھانجی ہے شرعًا عمرو سے منسوب ہوسکتی ہے -

سوال نمبر ۱۴۹ - حقہ پینے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں اور حقہ پینا شرعًا کیسا ہے -

سوال نمبر ۱۵۰ - محفل میلاد یا محرم کی محفل میں صرف محفل کا حال دریافت کرنے کے لئے شریک ہونا کیسا ہے -

سوال نمبر ۱۵۱ - وتر کسطرح پڑھنے چاہئے کیا سبب ہے کہ اہلحدیث وتر علیحدہ طرز سے پڑھتے ہیں اور حنفی جدا - (راقم شیخ عبد الرحمن از جالندھر)

جواب نمبر ۱۴۸ - ہوسکتی ہے جب اُنکی ماں سے (جو زید کی چچا زاد بہن ہے) زید کا نکاح ہوسکتا ہے تو اس سے کیوں نہ ہوگا -

جواب نمبر ۱۴۹ - حقہ پینا بُرا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکر اور مفتر دونوں سے منع فرمایا تنبا کو مسکر نہیں مفتر تو ضرور ہے مگر وضو نہیں ٹوٹتا - مفتر اُسے کہیں جو نہ عادت والے کے دماغ کو چکرا دے - یہ تنباکو میں ہے

جواب نمبر ۱۵۰ - حدیث شریف میں آیا ہے انما الاعمال بالنیات اعمال کا بدلہ نیتوں پر ہے - پس جس نیت سے جائیگا ویسا بدلہ پائیگا -

جواب نمبر ۱۵۱ - وتروں کی بابت روایات متعددہ آئی ہیں کسی نے کسی روایت پر عمل کیا ہے کسی نے کسی پر اہلحدیث اور حنفیہ میں وتروں کی بابت تعداد رکعات کا اختلاف ہے یعنی اہلحدیث کہتے ہیں ایک رکعت بھی جایز ہے چنانچہ صحیح مسلم وغیرہ میں روایت ہے - امام احمد کہتے ہیں ایک رکعت والی روایت سب سے زیادہ قوی ہے تین بھی جایز ہیں پانچ بھی درست ہیں - سات بھی - نو بھی - گیارہ رکعتیں بھی وتر ہوسکتی ہیں - حنفیہ کے نزدیک وتر صرف تین رکعتیں ہیں کم و بیش نہیں - مگر احادیث میں آتی ہیں -

سوال نمبر ۱۵۲ - وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ الآیۃ تابوت سے کیا مراد ہے اکثر مفسرین مثلًا معالم التنزیل موضح القرآن وغیرہ نے تابوت سے مراد صندوق لی ہے جسمیں تبرکات اور تصاویر پیغمبران مثلًا موسےٰ و ہارون و دیگر پیغمبران علیہم السلام کی تہیں - اب ہمارا مدعا یہ ہے کہ مفسرین علیہم الرحمۃ نے تصویریں کہاں سے مراد لیں - اگر درحقیقت تصویریں تہیں تو مسئلہ توحید تو سب پیغمبروں کا یکساں تھا - فرق تو صرف عبادات میں تھا - تصویر کا رکھنا کیوں عبادات اور نزول رحمت میں داخل تہا - اور اس تابوت کو کیوں اُس زمانہ میں پیغمبر اور بادشاہ اعدا کے مقابلہ کی فتح یابی کے لئے پیش رکھتے تہے - اور بنی اسرائیل ان مقدس تصویروں کے گم جانے سے تکلیف میں پڑے تہے براہ نوازش جواب واضح دیں اور قرآن و حدیث سے ہو - (بندہ غلام حیدر سوداگر چرم از احمد پور)

جواب ۱۵۲ - معالم التنزیل میں تصویروں کا ذکر نہیں - آپ غور سے دیکھیں میں صرف بَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ ہے یعنی اس صندوق میں وہ چیزیں تہیں جو حضرت موسیٰ اور ہارون کی قوم نے یا خود انہوں نے چھوڑی تہیں - اسی کی تفسیر میں صاحب معالم نے لکہا ہے کان فیہ لوحان من التوراۃ وکان فیہ عصا موسیٰ ونعلاہ وعمامۃ ہارون وعصاہ وقفیز من المن یعنی اس صندوق میں توراۃ کی دو لوحیں اور حضرت موسیٰ کا عصا اور دو جوتیاں اور حضرت ہارون کا عمامہ اور عصا اور من میں سے کچھ تہا - بس قصہ ہی ختم ہے ہاں اگر کوئی مفسر تصویر کا ذکر بھی کرے تو اس کا ثبوت دیکھنا چاہئے کیونکہ وہ خود تو اس واقع کے چشم دید حالات بتلاتا ہی نہیں - کہیں سے ثبوت دے تو اُس ثبوت کو دیکھو کیسا ہے اگر اس ثبوت کی انتہا قرآن و حدیث صحیح پر ہو تو مان لو نہیں تو ضرورت نہیں - یہی عام فیصلے کی صورت ہو -

آنچہ نہ قال ست و نہ قال الرسول ٭ فضل بود فضل بخواں ای فضول

سوال ۱۵۳ - ذوی القربیٰ کون لوگ کہلاتے ہیں باپ کیطرف سے کون ہوتے ہیں اور ماں کی طرف سے کون ہوتے ہیں اور کہاں تک ذوی القربیٰ کہلاینگے یعنی باپکے کون سے رشتہ تک اور ماں کے کہاں تک اس مسئلہ کو اچھی طرح

ahmadimuslim.de

اردو زبان میں تشریح کے ساتھ تحریر فرما دیں۔

سوال نمبر ۱۵۴ - ایک شخص نے قبل از فصل کے زراعت کنندہ سے گندم خریدا اب بازار میں دس سیر فی روپیہ فروخت ہو رہی ہے اور جو فصل پر بیس سیر کے حساب سے اس زراعت کنندہ سے لیا تو جائز ہے یا کیا۔

سوال ۱۵۵ - اذان شریف کہتے وقت کان میں انگلیاں رکھکر کہتے ہیں اسکا کیا سبب ہے اگر کان میں انگلیاں نہ رکھکر کیا جائے تو درست ہے یا نہیں۔

سوال ۱۵۶ - ایک زراعت کنندہ کو جو قبل از　　　کے ایک من گندم دیا اور بوقت فصل کے دو من لیا تو درست ہے یا نہیں۔

سوال نمبر ۱۵۷ - نماز جمعہ میں خطیب منبر پر چڑھکر خطبہ پڑھنا شروع کرے اسوقت خواہ اول خطبہ ہو خواہ ثانی خطبہ ہو۔ نماز سنت و نوافل پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

سوال نمبر ۱۵۸ - صاحب نصاب شخص کتنے مال ہونے پر کہا جائیگا۔

سوال نمبر ۱۵۹ - اور قربانی ایک شخص ... کان دینا یا فطرہ کے جیسا آدمی کیطرف سے دینا یہ کونسا درست ہے؟

سوال نمبر ۱۶۰ - قربانی کا گوشت و فطرہ کا اجناس سیدوں کو دینا درست ہے یا نہیں۔

سوال نمبر ۱۶۱ - لباس کچھ رنگ پر نماز درست ہے یا نہیں　[illegible] سر پر ہو تو نماز جائز ہے یا نہیں۔

سوال نمبر ۱۶۲ - بچوں کو بعد عمر چار سال و چار مہینے کے بسم اللہ خود ہی پڑھا کر طعام پخت کر کے لوگوں کو کھلایا جاتا ہے یہ مسئلہ حدیث سے درست ہے یا مروجی بات ہے؟

سوال نمبر ۱۶۳ - نماز جمعہ جامع مسجد میں پڑھا جائے اور دوسری مساجد میں پڑھنا منع ہے یا پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ (راقم فقیر محمد شن والا ڈاکخانہ مومن آباد ضلع شملہ)

جواب نمبر ۱۵۳ - حدیث شریف میں آتا آیا ہے کہ اپنے رشتہ میں سے اتنے لوگوں کو ضرور جان رکھا کرو۔ جنسے سلوک کر سکو۔ تفسیر ابن جریر میں اتنا لکھا ہے وھم ذوو قرابۃ احدنا من قبیل ابیہ او امہ ممن قربت منہ رحمہ من احد الطرفین احسانا بصلۃ رحمہ۔ تفسیر فتح البیان میں ہے صاحب القرابۃ ھو من یصدق علیہ اطلاق اسم القربٰی علیہ وان کان بعیدا یعنی جسپر قرابت کا لفظ بولا جاتا ہے پس ذوالقربٰی ہے کسی ترتیب یا درجہ پر ذوالقربٰی کی حد نہیں آتی معلوم ہوتا ہے کہ اسے بیان کو عرف عام پر چھوڑ دیا گیا ہے یعنی جس شخص کو عرف عام میں رشتہ کہتے ہیں وہی ذوالقربٰی ہے [illegible]

جواب ۱۵۴ - اگر قبل از فصل بہاؤ مقرر کیا گیا ہے۔ خواہ موسم کے بہاؤ سے زیادہ ہو یا کم جائز ہے۔

جواب ۱۵۵ - انگلیاں رکھنے سے آواز اونچی نکلتی ہے اگر کان میں انگلیاں نہ رکھیگا تو خلاف سنت ہوگا۔

جواب ۱۵۶ - ناجائز ہے۔ غلہ کی بیع برابر برابر ہونی چاہیے۔

جواب ۱۵۷ - جو شخص مسجد میں آئے اور خطبہ ہوتا ہو۔ اُسے دو رکعت بنیت تحیۃ المسجد پڑھنی جائز ہیں۔ حدیث شریف میں ہے اذا جاء احدکم والامام یخطب فلیرکع رکعتین خفیفتین یعنی جب کوئی آدمی آوے اور امام خطبہ پڑھتا ہو تو دو رکعتیں خفیف سی پڑھ لیا کرے اس سے زیادہ نہیں اور پڑھکر بیٹھا ہوا کچھ نہ پڑھے بلکہ خاموش ہو کر خطبہ سنے۔

جواب نمبر ۱۵۸ - وہ سو درم ہیں جو آجکل کے حساب سے قریبا پچاس پچپن روپیہ ہوتے ہیں۔ جو حاجات ضروریہ سے بچتے ہوں۔

جواب نمبر ۱۵۹ - یہ سوال سمجھا نہیں گیا۔

جواب نمبر ۱۶۰ - قربانی کا گوشت تو [illegible] ہے اسکو [illegible]

جواب نمبر ۱۶۱ - کچا رنگ منع نہیں البتہ زعفرانی رنگ منع ہے۔

جواب نمبر ۱۶۲ - مذہبی طریقہ تو نہیں ہے اسلئے اگر کوئی شخص ثواب کی نیت سے کریگا تو بدعت ہو اور اگر عرفی لحاظ سے کرے تو خیر۔

جواب ۱۶۳ - نماز جمعہ جامع مسجد میں افضل ہے باقی مساجد میں بھی جائز ہے کوئی آیت یا صحیح حدیث صریح منع پر نہیں آئی۔

سوال نمبر ۱۶۴ - بیت ...

تیرہویں چودہویں سورج گرہن ہوئی ... اندر ماہ رمضان نے لکھا بعض روایت والے یہ میرے استاد لکھوی نے احوال الآخرۃ میں قول لکھا ہے اور مرزائیوں نے اسکو حدیث کہا ہے آپ اخبار میں جواب درج فرما دیں (حافظ غلام محمد ... ضلع ملتان)

جواب نمبر ۱۶۴ - اس مضمون کی کوئی حدیث مرفوع نہیں آئی محمد بن علی کا قول ہے جو سچا صحیح نہیں جسکو الفاظ یہ ہیں۔ ان لمھدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السمٰوٰت والارض ینخسف القمر فی اول لیلۃ من رمضان والشمس فی النصف منہ۔ یعنی محمد بن علی جو بہت تیرے طبقہ کا راوی ہے کہتا ہے کہ ہماری مہدی کی دو نشانیاں ہیں جب سے آسمان زمین بنے ہیں کبھی نہیں ہوئیں وہ یہ ہیں کہ چاند کو رمضان

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

ترکوں اور انگریزوں میں جو مصر کے متعلق کشیدگی تھی الحمدللہ فیصلہ ہو گیا۔ یا ہونے کو ہے۔ ہمارا وہی جو سلطان المعظم کہتے تھے یعنی انگریزوں کے دخل بغیر ترکی اور مصری کمیشن حد بندی کا فیصلہ کرینگی۔

امرتسر میں ۱۰ مئی کو بعد دوپہر ۴-۵ بجے کے درمیان زلزلہ کے تین جھونکے آئے (خدا رحم کرے)

افسوس اس ہفتہ المحدیث کے قدر دان کئی ایک فوت ہو گئے۔ جناب مولوی زین العابدین صاحب پر لاکھڑی (مدراس) ۔ منشی حیات محمد ساہو والہ ضلع سیالکوٹ طاعون سے فوت ہو گئے۔ منشی موصوف نے پہلے والدہ کے انتقال کی خبر لکھکر جنازہ پڑھنے کی التجا کی تھی۔ خدا کی شان تھوڑے ہی روز بعد آپ چل بسے۔ مولوی عبدالرحیم صاحب ساکن موضع انبولا ضلع بیر بھوم بنگال کے والد ماجد بھی طاعون سے فوت ہو گئے۔ جماعت المحدیث سے درخواست ہے کہ مرحومین کا جنازہ پڑھیں

بنگال میں آجکل بلیں سخت لڑ رہی ہیں۔

شہر گوجرانوالہ طاعون کیوجہ سے سنسان پڑا ہوا ہے۔

امرتسر میں طاعون اب تنزل پر ہے۔ ۵۰-۶۰ کے درمیان فوتیدگی کا نمبر تھا اب ۲۰-۴۰ کے درمیان ہے۔ خدا سب بندوں پر رحم فرماوے۔

کرشن قادیانی کا ایک راسخ مرید ڈاکٹر عبدالحکیم خان (پٹیالہ) برگشتہ ہو گیا (مفصل آئندہ)

زنگون کے قریب گورنمنٹ برائے انجینیری کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ جاری کرنے والی ہے۔ اس مدرسہ کیلئے ۳۹۰ ایکڑ زمین لیگئی ہے۔ زمین کی قیمت و تعمیر کا خرچ ملکر ۲ لاکھ روپے صرف ہونگے۔

برہما میں آجکل جیسی سخت اور شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ ایسی سخت گرمی ہاں کبھی نہیں پڑی۔ برہمی لوگ اس غیر معمولی گرمی کی شدت سے سخت نالاں ہیں۔

اڑیسہ میں ہاتھ سے بنے ہوئے تسر اور روئی کے کپڑے بہت بنے جاتے تھے۔ لیکن کلوں کے بنے ہوئے کپڑوں کی وہ ارزانی میں مقابلہ نہیں کر سکتے۔

احاطہ بمبئی کے جن جن اضلاع میں خشک سالی ہے وہاں اب مویشیوں کے لئے چارہ بالکل نہیں ملتا۔ ہزارہا مویشی مر رہے ہیں اگر جلد بارش نہ ہوئی تو بڑی کثرت سے مویشی ضائع ہونگے۔

بے تار کے برقی پیغام رسانی کے ذریعہ سے ہندوستان سے پورٹ بلیر اپریل گذشتہ میں ۳۶۳ پیغام بھیجے گئے اور ۳۲۸ پیغام پورٹ بلیر سے ہند کو آئے۔

افواہ ہے کہ چھاؤنی ملتان میں آئندہ موسم سرما میں فوج کم کر دیجائیگی صرف ایک توپخانہ کی بارٹری اور ایک دیسی پلٹن مقیم رہیگی۔

روسی مجلس نیابی (پارلیمنٹ) کے لئے جن مسلمان ممبروں کا انتخاب ہوا ہے ان میں بارہ ممبر وکیل اخبار نویس۔ ڈاکٹر اور علماء کی جماعت میں سے ہیں۔ اور یہ لوگ قوم کی بہبود و فلاح کے دلدادہ ہیں۔ جس سے امید ہوتی ہے کہ روسی مسلمانوں کی آئندہ سدہر جائیگی۔ پہلے بھی ان لوگوں نے اسلامی خیر خواہی میں بہت کچھ سرگرمی دکھائی ہے (خدا کرے کہ ہمارے ملک کے ہندوان اسلام جیسے ہوں جنکی شکایت ہی مسلمانوں کی سی نہیں)

حکومت عثمانیہ نے محکمہ تار و ڈاک کے دو قابل افسروں کو اس غرض سے جرمنی روانہ کیا ہے کہ وہ بے تار کی تار برقی کا استعمال سیکھ آئیں۔

حجاز ریلوے کی سرعت آمیز (؟) ترقیاں ملاحظہ ہوتے ہیں اہل ہمت کو عطا کر دیا گیا ہے۔ ۔۔۔ ہو گیا ہے۔ اب یہ ولایت دیار بکر سے ۵۰۲ کی رقم آئی ہے۔ اور دوسری ولایتوں سے بھی رقمیں آ رہی ہیں۔

اہل مصر میں آجکل مجلس نیابی (پارلیمنٹ) قائم کرنے کا جوش بہت ترقی پر ہے۔ اخبارات میں اس موضوع پر بہت پر زور بحث ہو رہی ہے۔ اور ملک کے اہل کے طویل مضامین مراسلات میں شائع ہو رہے ہیں۔

بلغاریہ کے علاقوں میں زلزلوں کی شدت بہت بڑھ گئی ہے تشبیلا نام ایک مقام کے اطراف میں لوگوں نے گھروں کی سکونت ترک کر دی ہے۔

بستی غزال ضلع جالندھر میں اس ہفتہ اسلامی جلسہ تھا۔ مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب بھی مدعو تھے۔ خاکسار بھی ہمراہ تھا اور علماء کرام (مثل مولوی عبدالقیوم صاحب جالندھری۔ مولوی حکیم فضل محمد صاحب۔ مولوی افتخار الحق وہنکی وغیرہ) بھی تھے۔ جناب ابوالوفا نے ایک جوش دلاکر حاضرین سے مختصر سا وعدہ لیا کہ جھوٹ کبھی نہیں بولینگے۔ یہ وعدہ بظاہر تو تھوڑا سا ہے حقیقت سب خرابیوں کے بیخ کنی ہے۔ خدا ان کو استقامت د ...

(خاکسار محمد امرت سری)

ahmadimuslim.de

قابل ملاحظہ کتابیں

تسلیم علیکم { اسلامی سلام کی احکام اور دیگر مذاہب کی سلاموں سے مقابلہ آریوں کے متعلق خاص نوٹ ہے۔ قیمت ۱/

اہل حدیث کا مذہب { فرقہ اہلحدیث (موحدین) کے مسائل کا بیان کہ وہ کن کن مسائل کو مانتے ہیں اور کن سے انکاری ہیں مگر بڑی متانت اور بغیر کسی کی دل آزاری ۔ قیمت ۱/

ذاریعہ { اسلامی نماز کی احکام اور مذاہب اربعہ اسلام یعنی ہندو۔ آریوں کی عبادتوں کا مقابلہ۔ قیمت ۲/

اسلام اور برٹش لا { یعنی سیاست محمدیہ اور قوانین انگریزیہ کا مقابلہ تعزیرات و فوجداری ۔ دیوانی مالگذاری [illegible]
انگریزی اور اسلامی قوانین کا مقابلہ دکھا کر بدلائل واضح ثابت کیا ہے کہ اسلامی قانون ہی موجب آسائش و فلاح رعایا ہے

سوال تناسخ { تناسخ اور مادہ کا ابطال قیمت ۳/

ہدایت الزوجین { نکاح و طلاق کے مسائل اور میاں بیوی کے حقوق کا بیان قیمت ۱/

رسوم اسلامیہ { رسوم قبیحہ متعلقہ شادی بیاہ کی تردید اور سنت نبویہ کی تائید۔ قیمت ۱/

الہامات مرزا { مرزا قادیانی کی پیشگوئیوں کی تردید بڑی شرح وبسط سے کیگئی ہے یہ رسالہ قادیانی نبوت توڑنے کو کافی ہے۔ قیمت ۵/

حدوث وید ۔ وید کی قدامت کا ابطال دیا ہے۔ قیمت ۱/

سوامی دیانند کا علم و عقل ۔ قیمت ۱/

چودھویں صدی کا مسیح { مرزا صاحب قادیانی کی سوانح عمری بطرز ناول نہایت دلچسپ صفحات [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر منیجر کتب خانہ اہلحدیث امرتسر

مفصلہ ذیل مال

ہمارے کارخانہ سے نہایت عمدہ و ارزاں ملسکتا ہے۔ اور حکم کی تعمیل فوراً کی جاتی ہے اور مال وقت پر بھیجا جاتا ہے۔

مختصر فہرست مال

لنگی سادہ ۸/ سے ۱۲/ تک فی عدد ۔ گلاہ سادہ ۶/ سے ۹/ تک
" زردین ۱۸/ " ۱۲/ " ۔ " زردین ۱۲/ " ۱۲/ "
پٹی دیسی اونی ۱۲/ " ۱۲/ فی جوڑہ ۔ پٹی سرج ۲/ " ۲/ فی جوڑہ
" پشمینہ ۸/ " ۲/ " ۔ " بڑھیا [illegible]
کمبل دیسی ۸/ " فی عدد ۔ کمبل فوجی [illegible] فی عدد
لوئی سفید ۲/ " ۲/ " ۔ چادر پشمینہ ۸/ " ۱۲/ فی جوڑہ
جراب ہندوستانی اونی ۲/ " فی جوڑہ ۔ بنیان وبا جامہ اونی ۲/ " [illegible]
" سوتی ۲/ سے ۱۲/ تک فی درجن ۔ " سوتی ۲/ سے ۵/ تک
فوجی زین خاکی ۱۲/ گز سے ۲/ تک ۔ پٹی براؤن کوٹ فی تھان ۱۲/ سے [illegible]
ساٹن ڈری اور دے سے ۸/ تک فی گز
ازار بند سوتی ۱/ سے ۷/ تک فی عدد ۔ ساٹن ڈری خاکی ۸/ سے ۱۲/ تک
" ریشمی ۱۲/ سے " ۔ رومال سوتی ۲/ سے ۸/ تک فی درجن
تھان گردن باریک دھوتی لاٹھا سے [illegible] ۔ " ریشمی ۱/ سے فی عدد
جوتہ سادہ ہندوستانی ۸/ سے [illegible] ۔ دری براڈ پلنگ ۸/ سے [illegible]
لنگیاں اوڑھنی کی ۲/ سے ۲/ ۔ چوتہی دوتہی ۲/ سے [illegible]
جوتہ زردین ہوشیار پوری ۸/ سے [illegible] ۔ دری فرشی فرمائش آنے پر تیار ہو سکتی ہے
رنگین دوبیچ ۳ گز طول ۲ گز عرض [illegible] ۔ باقی فہرست منگوا کر دیکھو۔

علاوہ ازیں ہر قسم کا مال۔ فوجی اسباب۔ لنگیاں بکثرت۔ سیال زین بٹن جہاں سوتی و زین بیچ اونی و سوتی و بھری دلیسں اونی و سوتی دوبیچی وغیرہ وغیرہ بہ نسبت دیگر سوداگروں کے ہمارے ہاں سے ارزاں ملیگا۔ ایک بار ضرور بطور آزمائش کے تھوڑا سا منگوا کر ملاحظہ فرما دیں پھر خود بخود کارخانہ کی سچائی اور مال کی عمدگی معلوم ہو جاویگی

نوٹ۔ سوداگروں کو خاص رعایت سے مال بھیجا جاتا ہے مال خرید اور کو بذریعہ وی پی یا نقد روپیہ آنے پر ارسال کیا جاویگا ۔ خرچ پارسل وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ خوشخط لکہیں

المشتہر
شیخ غلام محمد اینڈ کمپنی سول و ملٹری کنٹریکٹرز لودہانہ۔

مطبوعہ اہلحدیث امرتسر میں مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل کے حسب الارشاد چھپکر شائع ہوا۔

ahmadimuslim.ae